بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاجُ النّوادِر

فی

قراآتِ العشر

مؤلّفہ

حضرت تاجُ القُراء الحاج مولانا مولوی

قاری شاہ محمّد تاجُ الدّین فاروقی القادری قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاج النوادر
فی
قرآتِ العشر

مؤلفہ

حضرت تاج القراء الحاج مولانا مولوی
قاری شاہ محمد تاج الدین فاروقی القادری قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ اہتمام
مولانا رفیع الدین ایجوکیشنل سوسائٹی ۸-۸-۱۸، اندرون احاطہ درگاہ شجاعیہ عیدی بازار حیدرآباد ۲۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحفظون (ترجمہ) ہم ہی الذکر (قرآن) کو نازل کیے ہیں اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ چنانچہ اس کے صرف الفاظ ہی محفوظ نہیں بلکہ تلاوت کا لب و لہجہ بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید کو آج بھی اسی طرح پڑھا جاتا ہے جس طرح حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو پڑھایا۔ حضرت زید ابن ثابت رضؓ، حضرت علی رضؓ اور حضرت عمر رضؓ سے روایت ہے کہ امرکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تقرأوا القرآن کما علمتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم دیا ہے کہ قرآن کو تم اسی طرح پڑھو جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے۔ اسی فن کا نام فن تجوید قرأت قرآن ہے۔ چودہ سو سال سے اَن گنت بزرگوں نے اس فن کی ترویج و اشاعت کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ سرزمینِ دکن اور خصوصاً حیدرآباد کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں اس فن پر بہت زیادہ کام ہوا اور کئی بزرگ ہستیوں نے اس کام کو آگے بڑھایا۔ استاد محترم حضرت تاج القراء علیہ الرحمہ نے زندگی بھر اس مقدس فن کی خدمت کی۔ حضرت تاج القراء علیہ الرحمہ کے جدِ اعلیٰ شیخ الشیوخ حضرت مولانا مولوی شاہ رفیع الدین قبلہ قندھاری علیہ الرحمہ ہیں، جن کے وابستگانِ سلسلہ ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور حضرت مولانا میر شجاع الدین حسین علیہ الرحمہ آپ کے نانا کے جدِ اعلیٰ ہیں جنھوں نے قرأتِ سبعہ پر ایک کتاب بہ زبان فارسی تحریر فرمائی تھی۔

حضرت تاج القراء علیہ الرحمہ کے والد محترم حضرت مولانا شاہ محمد سعید الدین علیہ الرحمہ المعروف بہ شاہ مَن اللہ علیہ الرحمہ صاحب سلاسلِ کثیرہ ہیں۔ خدمتِ قرآن کا والہانہ جذبہ اور اس کے لیے اپنی زندگی وقف کر دینے کا یہ انداز آپ کا خاندانی ورثہ ہے۔ اسی جذبہ کے تحت آپ نے مؤید القراء کی ۱۳۴۴ھ میں بُنیاد ڈالی، اور ۶۲ سال تک اس کام میں ہمہ تن مصروف رہے۔ کوئی دن ایسا نہ گذرا ہوگا کہ آپ نے طالبانِ تجوید و قرأت کو مُستفید نہ فرمایا ہو۔ آپ کے فیض سے تجوید و قرأت میں ماہر قُرّاء کی ایک ایسی جماعت تیار ہوی جس نے اس فن کی اشاعت میں اپنی صلاحیتوں کو وقف کر دیا۔ حضرت کے ہزاروں تلامذہ آج بھی نہ صرف برِّ صغیر بلکہ دیگر اقطاعِ عالم میں بحمد اللہ یہ مقدس فریضہ ادا کر رہے ہیں اور اشاعتِ فن میں مصروف ہیں۔ حضرت تاج القراء علیہ الرحمہ نے فنِ تجوید میں ایک کتاب "اتالیق تجوید القرآن" ۴۷ ھ ۱۳ میں تالیف فرمائی تھی۔ جو طالبانِ تجوید اور قرأتِ امام عاصم کوفیؒ کی تکمیل کرنے والے طلبہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ ۱۳۴۷ھ سے آج تک یہ کتاب مسلسل طبع ہو رہی ہے۔ اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ طلبۂ قرأتِ عشرہ کے لیے ایک سلیس اور عام فہم کتاب تالیف کی جائے تاکہ طلبہ کو مختلف کتابوں کے پڑھنے کی ضرورت باقی نہ رہے اور تمام اصول و قواعد یکجا جمع ہو جائیں۔

استاد محترم حضرت تاج القراء علیہ الرحمہ نے یہ کتاب اُردو داں طلبہ کی ضرورت کو پیشِ نظر رکھ تالیف فرمائی جو عربی زبان میں مہارت نہ رکھنے کی وجہ سے ہدایہ، تبصرہ، کافی، شاطبیہ، تذکرہ وغیرہ جیسی عربی کتابوں سے استفادہ کرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت میں، ڈاکٹر ابو الحسن سید علی صاحب قاریٔ عشرہ، مولانا سید نور اللہ قادری صاحب مولوی کامل جامعہ نظامیہ، محترمہ قاریہ الحاجہ رقیہ سلطانہ، الحاج عبد العزیز صدیقی صاحب قاریٔ عشرہ، قاریہ خدیجہ سلطانہ، مولانا الحاج قاری خواجہ شریف صاحب نائب شیخ الحدیث جامعۂ نظامیہ، جناب سلام خوشنویس صاحب نے کافی تعاون کیا اور ان تمام حضرات کا جنھوں نے اِس کارِ خیر میں تعاون فرمایا، شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہ کتاب اشاعت کی منزلوں سے گذر رہی تھی کہ استادِ محترم حضرت الحاج تاج القراء مولانا مولوی قاری شاہ محمد تاج الدین قبلہ علیہ الرحمہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ کو واصل بہ حق ہوے۔ حضرت قبلہ علیہ الرحمہ ۱۳۴۰ھ سے درس و تدریس میں مصروف رہے اور ۶۶ سال تک علم کی روشنی پھیلا کر یہ مینارۂ نُور، نُورِ ازلی سے واصل ہو گیا اور یہ شمعِ علم ہزاروں شمعوں کو روشن کر گئی جس کی روشنی انشاء اللہ تعالیٰ ساری دنیا میں تاقیامت جہل و ضلالت کے اندھیروں کو مُنوّر کرتی رہے گی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ استادِ محترم حضرت تاج القراء الحاج مولانا مولوی قاری شاہ محمد تاج الدین قبلہ علیہ الرحمہ کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور حضرت کے فیض کو تاقیامت جاری رکھے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اِن کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین

خادم القرآن
محمد بن عیسیٰ یافعی
تلمیذ حضرت تاج القراء قدس سرہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرستِ ابواب

پیش لفظ

حالاتِ ائمہ قرأت سبعہ وعشرہ ۱

اسمائے گرامی ائمہ عشرہ ورواۃ وطرق ۸

رموز ۱۰

بابُ اوّل

باب الاستعاذہ ۱۱

باب البسملہ بین السورتین ۱۱

سورہ ام القرآن - ملک -
الصراط - میم جمع } ۱۳

بابُ دوم (مدود)

مد منفصل ۱۵

مد متصل ۱۵

مد لازم ۱۵

مد عارض ۱۵

مد لین لازم ۱۵

مد لین عارض ۱۵

مد البدل ۱۵

بابُ سوم (ہمزہ)

ہمزتین فی کلمہ ۱۷

ہمزتین متفقتین فی کلمتین ۱۹

ہمزتین مختلفتین فی کلمتین ۲۱

ہمزہ منفردہ ساکنہ ۲۳

ہمزہ منفردہ متحرکہ ۲۵

نقل حرکت ہمزہ منفردہ متحرکہ ۲۷

بابُ چہارم (ادغام صغیر)

ادغامِ ذال - اِذْ ۲۹

ادغامِ دال - قَدْ ۲۹

ادغامِ تاء تانیث ۲۹

ادغام لام ھل وبل ۲۹

ادغام متقاربین (حرف ادغام)
ا، ب، ث، د، ذ، ق، ل } ۳۱

ادغام با کاف میں ب کا میں، ث کاف میں
د کا ت میں، ذ کا ث میں، ذ کا ذ میں

بابُ پنجم (باب الفتح والامالہ)

ذوات الیاء ۳۳

ذوات الراء

الف ماقبل راء متطرفہ مجرورہ ۳۳

حروف مقطعات ۳۳

ھاء تانیث ۳۳

مستثنیات ۳۵

بابُ ششم (ابواب متفرقات)

تغلیظ (ل) ورش کے لیے ۳۷

ترقیق (ر) ورش کے لیے ۳۷

مد البدل ورش کے لیے، تحریر عند الورشؒ ۳۸

بابُ ہفتم (ھائے کنایہ)

باب ھائے کنایہ - ابن کثیر مکی کے لیے ۳۹

بابُ ہشتم (باب ادغام)

ادغام الکبیر فی کلمہ
ادغام الخاص للسوسی } ۳۹

ادغام الکبیر فی کلمتین ۳۹

ادغام الکبیر خاص للسوسی ۴۰

بابُ نہم (باب سکتہ)

باب سکتہ عند حفص ۴۱

بابُ دہم (باب وقف)

وقف ھمزہ متطرفہ عند ھشام ۴۱

وقف ھمزہ متطرفہ عند حمزہ ۴۱

وقف ھمزہ منفردہ متوسطہ ۴۱

وقف ھٰؤلاء عند حمزہ ۴۲

بابُ یازدہم (تکبیرات)

باب تکبیرات ۴۳

بابُ دوازدہم (باب جداول)

جدار سماء : ان الذین کفروا ۴۴

جدار سبعہ : ان الذین کفروا ۴۴

جدار عشرہ : ان الذین کفروا ۴۵

جدار سماء : ان الذین کفروا ۴۶

جدار سماء : وعلم آدم الاسماء ۴۵

جدار سبعہ : وعلم آدم الاسماء ۴۷

جدار عشرہ : وعلم آدم الاسماء ۴۸

باب سیزدہم (فرش)

فرش لکھنے کا طریقہ ۴۹

امام نافع مدنیؒ (امام اوّل)

آپ کا نام نافع آپ کے والد کا نام عبدالرحمٰن اور آپ کے دادا کا نام ابونعیم ہے آپ کی کنیت ابورویم یا عبدالرحمٰن ہے آپ کا اصلی وطن اصفہان ہے (پیدائش ۷۰ھ) مدینہ منورہ میں مستقل قیام رہا۔ آپ نے ستّر تابعین سے قرآن پڑھا آپ کے مشہور اساتذہ امام ابوجعفر یزید بن القعقاع شیبۃ بن نصاح امام ابوداؤد عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج ہیں ان لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پڑھا اور انھوں نے حضرت ابی ابن کعبؓ سے اور ابی ابن کعبؓ نے حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے قرأت حاصل فرمائی آپ کا رنگ سیاہ تھا اور آپ کی عمر تقریباً سو سال کی تھی اہلِ مدینہ کو آپ کی قرأت پر اجماع تھا تقریباً ستّر سال تک آپ مدینہ طیبہ میں قرائت کے امام رہے امام مالکؒ کہتے ہیں نافع کی قرأت سنت ہے امام حنبلؒ فرماتے ہیں کہ نافعؒ قرآن کا درس دیتے تھے حدیث کا نہیں جب آپ تلاوت فرماتے تو آپ کے منہ سے مشک کی خوشبو آتی تھی لوگوں نے پوچھا کیا آپ خوشبو لگاتے ہیں فرمایا نہیں میں نے آنحضرت صلعم کو خواب میں دیکھا کہ حضورؐ میرے منہ میں قرآن پڑھ رہے ہیں اس روز سے یہ خوشبو آتی ہے آپ نے ۱۶۹ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی آپ کا رمز [ا] ہے آپ کے دو بڑے راوی قالونؒ اور ورشؒ مشہور ہیں۔

راویِ اوّل، قالونؒ

آپ کا نام ابوموسیٰ عیسیٰ بن مینا بن وردان آپ کی کنیت ابوموسیٰ ہے اور آپ کا لقب قالون ہے یہ لقب آپ کو امام نافع نے عطا فرمایا تھا قالون کے معنی ترکی زبان میں جید کے ہیں چونکہ آپ کی قرأت بہت عمدہ تھی اس لیے آپ کو یہ لقب دیا گیا تھا آپ عربیت کے معلم تھے متعدد مرتبہ امام نافعؒ سے قرآن پڑھا آپ امام موصوف کے محبوب ترین شاگرد تھے آپ کانوں سے بہرے تھے مگر آپ کو قرآن سننے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی تھی آپ نے تقریباً ۲۲۰ھ میں مدینے میں وفات پائی آپ کی عمر تقریباً ایک سَو سال تھی اور آپ کا رمز [ب] ہے۔

راویِ اوّل سیدنا ورشؒ

آپ کا نام عثمان اور آپ کے والد کا نام سعید اور آپ کی کُنیت ابوسعید ہے ورش ۱۱۰ھ میں مصر میں پیدا ہوئے امام نافع سے قرأت پڑھنے کے لیے ہجرت کر کے مدینہ آئے آپ بڑے خوش الحان تھے اس لیے امام نافع نے آپ کو ورشان کا لقب دیا تھا کثرت استعمال سے الف نون گر کر ورش رہ گیا آپ کا رنگ گورا پست قد فربہ اندام تھے ۱۵۵ھ میں مصر واپس تشریف لے گئے اور بلانزاع مصر کے رئیس القراء اور تجوید کے امام مقرر ہوئے آپ نے ۱۹۷ھ میں مصر میں وفات پائی آپ کا رمز [ج] ہے۔

عبداللہ ابن کثیر مکیؒ (امام دوم)

آپ کا نام عبداللہ بن کثیر المکی ہے اور کُنیت ابوسعید آپ اہلِ فارس کی اولاد میں سے ہیں جن کو کسریٰ نے کشتیوں میں سوار کرا کے یمن کی طرف

بھیجا تھا ۴۵ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے آپ کا قد طویل رنگت گندمی اور جسیم تھے داڑھی کو مہندی کا خضاب کرتے تھے آپ مکہ میں عطر کی تجارت کرتے تھے اس لیے آپ کو عطار (داری) کہتے تھے آپ تابعی ہیں آپ نے عبداللہ بن السائب المخزومی سے قرأت حاصل کی عبداللہ بن السائب نے ابی بن کعب سے اور انہوں نے نبی کریم صلعم سے علاوہ عبداللہ بن السائب کے آپ نے مجاہد بن جبیر اور درباس سے بھی قرأت حاصل فرمائی ان دونوں حضرات نے عبداللہ بن عباس سے اور ابن عباس نے ابی بن کعب اور زید بن ثابت سے اور آپ حضرات نے نبی کریم صلعم سے آپ زمانہ دراز تک عراق میں سکونت پذیر رہے پھر مکہ واپس آگئے آپ کو ابوایوب انصاریؓ عبداللہ بن زبیرؓ اور حضرت انس بن مالکؓ انصاریؓ صحابہ کرام سے شرف ملاقات حاصل تھا مکہ کی قرأت آپ پر منتہی ہوتی ہے آپ کے جلیل القدر ہونے کی بناء پر ابوعمرو خلیل بن احمدؒ سفیان بن عیینہؒ امام شافعیؒ جیسے بڑے بڑے آئمہ آپ کے شاگرد تھے جریر بن حازمؒ کہتے ہیں قرآن میں افصح الناس تھے ۱۲۰ھ میں بعمر ۷۵ سال مکہ میں وفات پائی آپ کا رمز [د] ہے آپ کے دو راوی بزی اور قنبل ہیں۔

راوئ اوّل سیّدنا بزیؒ

آپ کا نام احمد بن محمد بن عبداللہ بن قاسم اور آپ کی کنیت ابوالحسن ہے آپ کے پردادا کی کنیت ابوبزہ تھی اسی نسبت سے آپ کو بزی کہا جاتا ہے آپ ۱۷۰ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے شیخ القراء عبداللہ بن زیاد شیخ القراء ابوالقاسم عکرمہ بن سلیمان ابوالاخریط وھب بن واضح مکیین سے قرآن پڑھا ان تینوں حضرات نے اسمٰعیل بن عبداللہ قسط کے شاگرد ہیں اسمٰعیل بن عبداللہ نے براہ راست ابن کثیر سے بھی پڑھا ہے اور شبل بن عباد اور ابن مشکان کے واسطہ سے بھی پڑھا ہے یہ دونوں حضرات ابن کثیر کے شاگرد ہیں سیدنا بزی اپنے زمانہ کے مسلم شیخ القراء تھے اطراف و جوانب سے لوگ قرآن پڑھنے کے لیے آپ کے پاس آتے تھے چالیس سال تک مسجد حرام کے موذن اور امام رہے آپ بواسطہ استاد امام ابن کثیر سے قراء روایت کرتے ہیں ۲۵۰ھ میں مکہ میں بعمر ۸۰ سال وفات پائی آپ کا رمز [ھ] ہے۔

راوئ دوم سیدنا قنبلؒ

آپ کا نام محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن خالد بن سعید اور آپ کی کنیت ابوعمرو ہے اور آپ کا لقب قنبل ہے ۱۹۵ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے آپ نے قواس مکی سے قرآن پڑھا قواس نے ابوالاخریط وھب بن واضح سے اخریط نے اسمٰعیل بن عبداللہ سے اسمٰعیل نے شبل بن عباد اور ابن مشکان سے اور ان دونوں حضرات نے ابن کثیر مکی سے قرآن پڑھا ہے آپ سند کے ذریعہ سے امام ابن کثیرؒ کی قراۃ روایت فرماتے ہیں حجاز میں اپنے وقت کے امام اور رئیس القراء تھے ۲۹۱ھ میں مکہ میں بعمر ۹۶ سال وفات پائی آپ کا رمز [ز] ہے۔

امام سوم ابوعمرو سیدنا بصریؒ

آپ کے نام میں اختلاف ہے کسی نے زبان اور کسی نے کنیت ہی کو نام بتایا ہے آپ کو مازنی بھی کہتے ہیں آپ کا تعلق قبیلہ مازن سے اس طرح ملتا ہے ابوعمرو بن العلا بن عمار بن عبداللہ بن حصین بن حارث بن جلھم بن عمرو بن خزاعی بن مازن آپ کے دادا عمار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اصحاب میں سے تھے آپ ۶۸ھ میں مکہ میں بزمانہ خلافت عبدالملک پیدا ہوئے دراز قد گندمی رنگ خالص عرب تھے آپ کی پرورش بصرہ میں ہوئی آپ نے اہل حجاز اور اہل بصرہ کی ایک جماعت سے قرآن پڑھا امام ابوجعفر۔ امام ابورو۔ امام شیبتہ۔ امام مجاہد۔ امام ابن کثیر۔ شیخ القراء عکرمہ

بربری مدنی امام عطا بن ابی رباح۔ شیخ القراء عکرمہ بن خالد۔ امام حُمید بن قیس الاعرج شیخ القراء محمد بن محیصن مکیین۔ حضرت سعید بن جبیر امام عاصم کوفیین امام ابو العالیہ۔ سلطان الاولیا خواجہ حسن۔ شیخ القراء یحیٰ بن یعمر شیخ القراء نصر بن ابن عاصم امام عبداللہ بن اسحاق حضرمی سے قرآن پڑھا ان میں سے اکثر حضرات نے حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابن عباس سے اور ان تمام حضرات نے حضرت ابی ابن کعب اور دیگر صحابہ سے اور انہوں نے حضرت نبی کریم صلعم سے آپ بھی تابعی ہیں قراءت لغت عربیت انساب تاریخ شعر میں اعلم الناس تھے اس کے باوجود خود فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن مجید میں ایک حرف بھی نقل کے بغیر نہیں پڑھا آپ کی قرأت دلنشین تھی امام احمد حنبل فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عمرو کی قراءت بہت پسند ہے آپ کے شیخ حسن بصریؒ نے آپ کے گرد طلباء کا اژدھام دیکھا تو تعجب سے فرمایا لا إلہ الا اللہ کیا علماء ارباب بن گئے ہیں جس عزت کی بنیاد علم پر نہ رکھی گئی ہو اس کا انجام ذلت ہے اصمعی کہتے ہیں میں نے آپ سے ہزار مسئلے پوچھے آپ نے ہر مسئلہ کا جدا جدا جواب دیا بعمر ۸۶ سال منصور کی خلافت کے زمانے میں ۱۵۴ھ میں کوفہ میں وفات پائی آپ کا رمز (ح) ہے آپ کے دو راوی سیدنا دوری اور سیدنا سوسی ہیں۔

سیدنا دوری بصریؒ۔ راوئ اوّل

سیدنا دوری ۱۵۰ھ میں موضع دور میں پیدا ہوئے اسی نسبت سے آپ کو دوری کہتے ہیں آپ نے امام اسمٰعیل بن جعفر انصاری امام کسائی علامہ یزیدی علامہ مسلم بن عیسیٰ اور علامہ شجاع ابن ابی نصر سے قراءت پڑھیں آپ بواسطہ یزیدی امام ابو عمرو بصری سے قرأت روایت کرتے ہیں محقق کہتے ہیں سب سے پہلے قرأت آپ نے جمع کیں اور اس کے متعلق ایک کتاب لکھی ۲۴۶ھ میں بہ عمر ۹۶ سال وفات پائی آپ کا رمز (ط) ہے۔

سیدنا موسیٰ، راوئ دوم

سیدنا سوسی آپ کی کُنیت ابو شعیب نام صالح بن زیاد بن عبداللہ آپ کا وطن سوس ہے اسی نسبت سے آپ کو سوسی کہتے ہیں آپ بھی بواسطہ یزیدی ابو عمرو سے روایت کرتے ہیں ۲۶۱ھ میں بعمر ۹۶ سال وفات پائی یزیدی کے تلامذہ میں خاص جلالت رکھتے تھے آپکا رمز (ی) ہے۔

امامِ چہارم، عبداللہ بن عامر شافعیؒ

آپ کا نام عبداللہ بن عامر بن یزید بن تمیم بن ربیعہ یحصبی آپ کی کنیت ابن عامر ہے اور آپ قبیلہ یحصب سے تعلق رکھتے تھے اس لیے آپ کو یحصبی کہتے ہیں آپ دمشق کے رہنے والے ہیں جو ملک شام کا دار الخلافہ تھا آپ ۲۱ھ میں پیدا ہوئے آپ نے شیخ القراء ابو ہاشم مغیرہ بن ابی شہاب عبداللہ بن عمر مغیرہ مخزومی سے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ سے پڑھا ایک قول کی بناء پر آپ نے حضرت ابو داؤد اعویمر بن زید بن قیس سے بھی قراءت حاصل کی اور حضرت واثلہؓ سے بھی آپ نے قراءت حاصل کی یہ تینوں حضرات حضرت عثمان غنی حضرت ابو دردا حضرت واثلہ نے حضور اکرم صلعم سے قرآن پڑھا دار الخلافہ دمشق صحابہ و تابعین اور علماء سے بھرا پڑا تھا پھر بھی آپ وہاں تین بڑے عہدوں قضا امامت مشیخت اقراء پر فائز تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز (ثانی عمر) اپنی خلافت کے زمانے میں آپ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے قراء سبعہ میں آپ کبار تابعین میں سے ہیں آپ اور ابو عمرو بن العلاء خالص عرب ہیں آپ باعتبار زمانہ بلحاظ شیوخ سب سے مقدم ہیں۔ ۱۱۸ھ میں بعمر ۹۷ سال دمشق میں وفات پائی آپ کا رمز (لٓ) ہے۔

راوئ اوّل سیدنا ھشامؒ

آپ کا اسم مُبارک ہشام بن عمار بن نصیر بن میسرہ بن ابان سلمی آپ تبع تابعین میں سے ہیں ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے آپ کا شُمار حفاظ حدیث میں ہوتا ہے بخاری ابوداؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ اکثر علماء آپ سے حدیث روایت کرتے ہیں آپ دمشق کے قاضی مفتی محدث قرأت کے استاذ اعلیٰ اور خطیب تھے علم و فضل فصاحت و بلاغت نقل و روایت میں معروف تھے آپ نے ابوالعباس صدقہ بن خالد امام محمد سوید بن عبدالعزیز ابوالضحاک عراک بن خالد بن یزید مُرّی شیخ القراء امام ابوسلیمان بن تیمی سے قرآن پڑھا ان تمام حضرات نے یحیٰی بن حارث ذماری سے اور انہوں نے حضرت ابن عامرؓ سے آپ نے ۲۴۵ھ میں بعمر ۹۲ سال دمشق میں وفات پائی آپ کا رمز [ل] ہے آپ سند کے ذریعہ قراءت روایت کرتے ہیں۔

راوئ دوم سیدنا ابوعمرو ابن ذکوانؒ

آپ کا نام سیدنا ابوعمرو عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکواں ہے آپ ۱۰ محرم ۱۷۳ھ میں پیدا ہوئے ایک کثیر جماعت آپ سے حدیث روایت کرتی ہے آپ نے امام ابوسلیمان ایوب بن تمیم سے قرآن پڑھا اور انہوں نے یحیٰی الزماری سے اور آپ نے حضرت عامر شامی سے آپ سند کے ذریعہ ابن عامر سے قرأت روایت کرتے ہیں جامع دمشق کے خطیب تھے امام ایوب کے بعد دمشق کی ریاست قراءت آپ پر منتہی ہوتی ہے۔ آپ ۲۴۲ھ میں بعمر ۶۹ سال دمشق میں وفات پائی۔ آپ کا رمز [م] ہے۔

امام پنجم سیدنا عاصم کوفیؒ

آپ کا اسم مُبارک عاصم ابن ابی النجود [ابن بہدلہ] اسدی ہے آپ کی کنیت ابوبکر قبیلہ اسد سے تعلق رکھتے ہیں آپ تابعی ہیں حضرت حارث بن حسان صحابی سے ملے ہیں۔ آپ نے شیخ القراء امام عبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب بن ربیعہ سلمی شیخ القراء امام ابومریم زر بن حبیش الاسدی شیخ القراء ابوعمر سعید بن الیاس شیبانی کوفیین سے قرآن پڑھا یہ تینوں حضرات کبار تابعین سے ہیں اور ان تینوں حضرات نے حضرت عثمان حضرت زید بن ثابت عبداللہ ابن مسعود حضرت ابی سے قرآن پڑھا اور ان پانچوں حضرات نے حضرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا آپ بڑے متقی فاضل تجوید دان خوش آواز عابد اور کثیر الصلوٰۃ تھے ابواسحٰق سبیعی باربار کہتے ہیں کہ میں نے عاصم سے بہتر قاری نہیں دیکھا امام احمد بن حنبل کہتے ہیں عاصم صاحب قراءت اور حماد صاحب فقہ تھے امام عبدالرحمٰن کے بعد کوفہ کی سند خلافت آپ ہی پر منتہی ہوتی ہے عجلی کہتے ہیں کہ عاصم صاحب سنت و قراۃ و ثقہ اور رئیس القراء تھے ۱۲۷ھ میں کوفہ میں وفات پائی پچاس سال کے قریب مسند کوفہ پر قائم رہے ابوبکر کہتے ہیں وفات کے وقت آیت ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ باربار تلاوت فرماتے تھے گویا محراب میں قرآن سنا رہے ہیں امام ابن عامر کے بعد آپ سب سے مقدم ہیں آپ کا رمز [ن] ہے آپ کے دو راوی سیدنا شعبہ سیدنا حفص ہیں۔

راوئ اوّل سیدنا شعبہؒ

آپ کا اسم مُبارک شعبہ اور کنیت ابوبکر ہے ۹۵ھ میں پیدا ہوئے حفاظ حدیث میں سے ہیں آپ اپنے وقت کے امام اور بڑے عالم

تھے امام احمد حنبل فرماتے ہیں آپ صدوق صالح صاحب حدیث اور صاحب سنت تھے خود فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی منکر کام نہیں کیا اعمشی کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر سے بہتر نمازی نہیں دیکھا ستر سال عبادت میں مصروف رہے چالیس سال تک آپ کے لیے بستر نہیں بچھایا گیا ۲۴ ہزار مرتبہ قرآن ختم کیا بوقت وفات خود فرماتے ہیں میں نے اس زاویہ میں ۱۸ ہزار دفعہ قرآن ختم کیا ہے زنہار اس میں نافرمانی نہیں کرتا امام عاصم سے تین مرتبہ قرآن پڑھا پہلے پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا سخت گرمی اور شدید بارش میں بھی سبق ناغہ نہ کرتے تھے امام کسائی وغیرہ آئمہ آپ کے تلامذہ میں سے ہیں ۱۹۳ھ میں کوفہ میں بعمر ۹۸ سال وفات پائی آپ کا رمز (ص) ہے۔

راوئ دوم سیدنا حفص رح

آپ کا نام حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی بزّاز کوفی ہے آپ کی کنیت ابوعمرو ہے آپ ۹۰ھ میں پیدا ہوئے آپ سیدنا عاصم کے فرزند ربیب تھے امام عاصم سے متعدد مرتبہ قرآن پڑھا آپ کا حافظہ بہت قوی تھا جو کچھ اپنے شیخ موصوف سے سیکھتے وہ خوب یاد رکھتے تھے نیز متعدد دیگر شیوخ سے بھی اکتساب کیا آپ فرماتے ہیں کہ میں نے صنعت کے ضمہ سوا کسی حرف میں عاصم کی مخالفت نہیں کی قرأت عاصم کی اصح روایت وہ ہے جو حفص نے روایت کی ہے ابن معین کہتے ہیں کہ حفص اور ابوبکر قراۃ عاصم کے اندر اعلم الناس تھے حفص ابوبکر سے اقراء تھے آپ نے انتہائی محنت سے فن قرأت کی اشاعت کی یہی وجہ ہے کہ تمام بلاد اسلامیہ میں آپ ہی کی روایت سے قرآن پڑھا جاتا ہے اگرچہ بصرہ اور حرمین کی قراءت خالص قرشی ہونے کی وجہ سے ایک خاص امتیاز رکھتی ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ آپ نے ۱۸۰ھ میں بعمر ۹۰ سال کوفہ میں وفات پائی۔ آپ حضرت امام ابوحنیفہ کے ہم عصر و ہم درس بھی تھے اور آپ کے ساتھ تجارت پارچہ میں بھی شریک تھے آپ کا رمز [ع] ہے۔

امام ششم سیدنا امام حمزہ کوفی رح

اسم مبارک حمزہ بن عمارۃ بن اسمٰعیل الزیات کوفی آپ ۸۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے آپ کی کنیت ابو عمارۃ تھی آپ نے امام جعفر صادق ابوعبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ امام ابو محمد سلمان بن مہران الاعمش شیخ القراء ابوحمزہ حمران بن اعین شیبانی سے قرآن پڑھا سب حضرات نے بالواسطہ حضرت عثمان حضرت علی حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت ابی اور حضرت زید بن ثابت کے شاگرد ہیں آپ تبع تابعی ہیں آپ اعلیٰ درجہ زاہد اور متقی تھے آپ کے شیخ امام اعمش آپ کو دیکھ کر فرماتے تھے کہ یہ قرآن مجید کے عالم ہیں اور آیت وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ پڑھتے امام ابوحنیفہ نے فرمایا کہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں ایک علم قرأت اور دوسرا علم فرائض آپ رات کا اکثر حصہ عبادت الٰہی میں گزارتے تھے جب کبھی آپ کو لوگوں نے دیکھا تو پڑھاتے ہی دیکھا امام ابن فضیل کہتے ہیں کہ حمزہ کی بدولت کوفہ کی بلا دور ہوتی ہے امام ابن معین کہتے ہیں کہ عبادت زہد تقویٰ فضل و دین میں بہترین بندوں میں سے تھے امام حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن مجید کا ایک حرف بھی بغیر نقل کے نہیں پڑھا آپ پڑھانے میں اُجرت نہیں لیتے تھے گرمیوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی پینا گوارا نہیں کرتے تھے آپکا ذریعہ معاش تجارت تھا کوفہ سے زیتون لیجاکر حلوان میں اور وہاں سے پنیر اور اخروٹ لاکر کوفہ میں فروخت کرتے تھے۔ روایت ہےکہ آپ ستائیس اٹھائیس قرآن ترتیل کے ساتھ ختم کرتے تھے خود فرماتے تھے کہ زلفوں میں معمول سے زیادہ خم ہوجائے تو اُلجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور اگر سفیدی حد سے زیادہ بڑھ جائے تو مرض برص ہوجاتا ہے اسی لیے آپ اعتدال پسند کرتے تھے اور ترتیل سے قرآن پاک پڑھتے تھے آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں امام عاصم اور امام اعمش کے بعد آپ کوفہ کے بڑے امام القرأت تھے اور آپ ۱۵۶ھ میں بعمر ۷۶ سال حلوان میں وفات پائی آپ کا رمز [ف] ہے آپ کے دو مشہور راوی سیدنا خلف، سیدنا خلاد ہیں۔

خود فرماتے ہیں کہ زلفوں میں معمول سے زیادہ خم ہو جائے تو اُلجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور اگر سفیدی حد سے زیادہ ہو جائے تو مرض برص کہلاتا ہے۔ اس لیے آپ اعتدال کو پسند کرتے تھے۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ امام عاصمؒ اور امام عمش کے بعد کوفہ میں امام القراء تھے اور آپ ۱۵۶ھ میں بہ عمر (۷۶) سال حلوان میں وفات پائی۔ آپ کا رمز (ف) ہے۔ آپ کے دو مشہور راوی سیدنا خلف اور سیدنا خلاد ہیں۔

راوی اوّل خلفؒ

امام حمزہ کے پہلے راوی حضرت سیدنا ابو محمد خلف بن ہشام بن ثعلب بن غراب بغدادی بزاز، جن کی کنیت ابو محمد تھی، ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ فرمایا اور تیرھویں سال سماعت حدیث شروع کی۔ آپ امام سلیم کے ممتاز شاگرد ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا۔ آپ بواسطہ سلیم امام حمزہ کوفی سے قرأت روایت کرتے ہیں۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ بہت بڑے عالم امام ثقہ زاہد اور عبادت گذار تھے۔ آپ کے ثقہ اور صدوق ہونے کی بنا پر امام مسلم، ابوداؤد وغیرہ علمائے حدیث روایت کرتے ہیں کہ آپ خود فرماتے ہیں کہ مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی، اس کے لیے میں نے (۸۰) ہزار درہم خرچ کر کے حاصل کیا۔ آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے امام دانی فرماتے ہیں کہ آپ نے امام نافع کی قرأت اسحاق مسیبی سے اور امام عاصم کی یحیٰی سے پڑھی اور خود بھی دسویں قرأت اختیار کی۔ آپ نے ۲۲۹ھ میں بغداد میں وفات پائی۔ آپ کا رمز (ض) ہے۔

راوی دُوّم خلّادؒ

آپ کا اسم مبارک خلّاد بن خالد اور کُنیت ابو عیسیٰ ہے۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ ثقہ محقّق، مجود، صاحب ضبط و اتقان تھے۔ دانی کہتے ہیں کہ آپ سلیم کے شاگردوں میں سب سے زیادہ ضابط اور جلیل القدر تھے۔ آپ کے ثقہ ہونے کی بنا پر ترمذی اور ابن خزیمہ کی صحیح میں آپ سے ایک حدیث منقول کی ہے۔ آپ کی وفات کوفہ میں ۲۲۰ھ میں ہوئی۔ آپ کا رمز (ق) ہے۔

امام علی کسائی کوفیؒ (امام ہفتم)

آپ کا نام علی بن حمزہ بن عبداللہ بن قیس بن بھمن بن فیروز الکسائی کوفی ہے۔ آپ کی کُنیت ابوالحسن ہے آپ ۱۱۹ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کو کسائی اس لیے کہتے ہیں کہ آپ نے حج کے لیے کمبل کا احرام باندھا تھا اور حمزہ کی مجلس میں کمبل اوڑھ کر بیٹھتے تھے۔ آپ فارسی النسل ہیں، آپ تبع تابعی ہیں۔ آپ نے امام حمزہ سے چار مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔ اور یحیٰی بن عمر اور طلحہ بن مُصرف سے پڑھا۔ ان دونوں نے ابراہیم نخعی سے اور انھوں نے علقمہ بن قیس سے اور علقمہ نے حضرت ابن مسعودؓ سے اور انھوں نے حضور اکرم صلعم سے۔ دانی کہتے ہیں کہ ان کی قرأت کا سرچشمہ امام حمزہ کی قرأت ہے۔ آپ امام محمد بن حسن شیبانی صاحب امام ابوحنیفہ کے خالہ زاد بھائی ہیں۔ آپ نے پہلے امام خلیل بن احمد نحوی سے نحو پڑھی، پھر ان کی تحریک پر نجد اور تہامہ جا کر اعراب میں رہے اور عربیت کا اتنا ذخیرہ جمع کیا کہ جس کے لکھنے کے لیے پندرہ شیشے سیاہی صرف ہوئی۔ ابوبکر بن الانباری فرماتے ہیں کہ آپ پر نحو لغت کی امامت اور قرأ کا طبقہ دونوں چیزیں منتہی ہوتی ہیں۔ آپ کے پاس شاگردوں کا بہت مجمع رہتا تھا، اس لیے آپ کوفہ کے منبر پر بیٹھ کر پڑھاتے تھے۔ بڑے بڑے ائمہ آپ کے شاگرد ہیں۔ آپ نے پہلے ہارون کو پڑھایا، اور اس کے بیٹے امین کو بھی پڑھایا۔ معنی القرآن، کتاب النحو، نوادر کبیر وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔ سیبویہ سے مناظرے ہوتے تھے اور یزیدی سے اکثر ہم نشینی رہتی تھی۔ ہارون رشید کے ساتھ جاتے ہوئے، رَے کے ایک قصبہ رنبویہ میں ۱۸۹ھ میں بہ عمر (۷۰) سال وفات پائی۔ امام محمدؒ بھی وہیں دفن ہیں اس لیے ہارون رشید نے کہا ہم نے قرأت اور فقہ دونوں کو یہاں دفن کیا ہے۔ آپ کا رمز (ر) ہے۔ آپ کے دو شاگرد ابوالحارث لیث اور دوری کسائی۔

راوی اول ابوالحارث لیثؒ

نام ابوالحارث لیث بن خالد مروزی بغدادی نحوی ہے۔ آپ ثقہ محقق صالح اور قرأت میں ضابط تھے اور امام کسائی کے جلیل القدر شاگرد تھے۔ آپ نے بغداد میں ۲۴۰ھ میں وفات پائی۔ آپکا رمز (س) ہے۔

راوی دوّم دوری کسائیؒ

آپ کا اسم مبارک حفص بن عمر الدوری ہے اور کُنیت ابوعمر۔ آپ کو دوری کسائی کہتے ہیں۔ حقیقت میں آپ وہی دوری بصری ہیں جو امام ابوعمرو بن العلا بصری کے پہلے راوی ہیں اور کسائی کے بھی راوی ہیں اور بلا واسطہ کسائی سے روایت کرتے ہیں۔ آپ کا رمز (ت) ہے۔

امام ابوجعفر مدنیؒ (امام ہشتم)

آپ قرأت کے آٹھویں امام ہیں۔ آپ کا اسم مبارک یزید بن قعقاع اور کُنیت ابوجعفر ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ مخزومی ہیں۔ آپ کا وطن مالوف مدینۃ الرسول صلعم ہے۔ آپ نے اپنے مولیٰ عبداللہ بن

عیاش مخزومی اور عبداللہ بن عباس ہاشمی اور ابوہریرہؓ سے اور ان سب نے ابی ابن کعبؓ سے پڑھا اور ایک روایت کی رُو سے آپ نے زید بن ثابت سے بھی اخذ کیا اور زید بن ثابت نے حضور صلعم سے۔ آپ امام نافعؒ کے گرامی قدر شیوخ میں سے ہیں۔ آپ تابعی ہیں۔ مدینہ طیبہ اور مسجد نبویؐ میں علمِ قرأت کی سرداری آپ ہی پر منتہی ہوتی ہے۔ آپ اس فن کے سب سے بڑے امام ہیں۔ امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ ابوجعفر صالح انسان تھے۔ امام نافعؒ فرماتے ہیں کہ، جب آپ کو غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کے سینے اور دل کے درمیان قرآن مجید کے ورق کی مانند ایک چیز دیکھی۔ اس سے حاضرین نے بلاشبہ جان لیا کہ یہ قرآن کا نُور ہے۔ پھر خواب میں آپ سے ملاقات ہوئی تو فرمایا کہ میرے شاگردوں کو اور ان تمام لوگوں کو جو میری قرأت پڑھتے ہیں خوشخبری سنا دو کہ حق تعالیٰ نے ان کو بخش دیا اور ان کے بارے میں میری دُعا قبول فرمائی۔ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دُعا بھی کی تھی۔ آپ نے ۱۲۸ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ کے دو راوی مشہور ہیں۔ آپ کا رمز (أ) ہے اور سرخی سے لکھا جاتا ہے۔

راوی اوّل ابن وردانؒ

آپ کا اسمِ گرامی عیسیٰ بن وردان ہے، یہ مدنی ہیں جو اپنے زمانے میں قرأت کے سردار ضابط اور محقق تھے آپ نے ۱۶۰ھ میں وفات پائی۔ آپ کا رمز (ب) سرخی سے ہے۔

راوی دوّم ابن جمّازؒ

آپ کا اسم مبارک سلیمان بن سلیمان مسلم زبیری ہے اور کُنیت ابوالربیع ہے۔ آپ ابن جمّاز سے مشہور ہیں۔ نیز شیخ القراء، ضابط اور ماہر تھے۔ آپ نے ۱۷۰ھ میں وفات پائی۔ آپ کا رمز (ج) سرخی سے ہے۔

سیدنا امام یعقوبؒ (امام نہم)

آپ کا اسم مبارک یعقوب اور آپ کے والد کا نام اسحاق اور آپ کی کُنیّت ابو محمّد ہے۔ آپ قبیلہ کے لحاظ سے حضرمی ہیں۔ آپ نے امام ابوالمنذر سلام بن سلیمان مزنی اور امام ابوالشہب جعفر بن حیان عطاردی سے پڑھا۔ امام سلام نے امام عاصم کوفی اور امام ابوعمرو بصری سے پڑھا اور بعض کے قول پر آپ نے ابوعمرو بصری سے بلاواسطہ بھی پڑھا ہے اور امام ابوالشہب نے ابو رجا عمران بن ملمان عطاردی سے اور انہوں نے ابوموسیٰ اشعریؓ سے اور انہوں نے حضور اکرم صلعم سے پڑھا۔ اس کے بارے میں امام نشر فرماتے ہیں کہ یہ انتہائی صحیح اور عالی سند ہیں۔ آپ بصرہ کے رہنے والے ہیں۔ امام ابوعمرو بصری کے بعد بصرہ کی قرأۃ آپ پر منتہی ہوتی ہے۔ آپ برسوں بصرہ کی جامع مسجد کے امام رہے ہیں۔ آپ امام کبیر، ثقہ، عالم اور صالح تھے۔ امام دانی فرماتے ہیں کہ امام ابوعمرو کے بعد عام بصریین انہی کی اختیار کردہ قرأۃ پڑھتے ہیں۔ طاہر بن غلبون جو ان کے استاد ہیں فرماتے ہیں کہ بصرہ کی جامع مسجد کے امام صاحب صرف انہی کی قرأت پڑھتے تھے آپ نے بعمر اٹھاسی (۸۸) سال ۲۰۵ھ میں وفات پائی آپ کے دو راوی سیدنا رویس اور سیدنا روح ہیں۔ آپ کا رمز ح ہے۔

راوی اوّل رویسؒ

آپ کا اسم مبارک سیدنا رویس ہے آپ امام یعقوب کے تلامذہ میں فائق الاقران تھے امام نشر فرماتے ہیں آپ قراءۃ میں امام اور ماہر اور ضابط مشہور ہیں ۲۳۸ھ میں وفات پائی۔

راوی دوّم روحؒ

آپ کا اسم مبارک سیدنا روح ہے آپ امام یعقوب کے جلیل القدر تلامذہ میں سے ہیں اور سب سے زیادہ قابل اور مشہور استاذ ہیں۔ امام نشر فرماتے ہیں آپ بہت بڑے استاذ قراءۃ اور ثقہ اور ضابط تھے امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے حدیثیں بھی روایت کی ہیں آپ کی وفات ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ میں ہوئی۔

امام خلف عشرہؒ (امام دہم)

آپ قراءت کے دسویں امام ہیں۔ یہ وہی خلف بن ہشام بزّار ہیں جو قرأت کے چھٹے امام حمزہ کے راوی ہیں۔ امام نشر فرماتے ہیں کہ آپ کی قرأت بالکل کوفیین ابوبکر حمزہ کسائی کے موافق ہے آپ کے حالات اور آپ کی سند قرأت حضور اکرم صلعم تک قراءت حمزہ میں بیان ہو چکی ہے آپ کے دو راوی ہیں سیدنا اسحٰق اور سیدنا ادریس۔

راوی اوّل اسحٰقؒ

آپ کا نام اسحٰق ہے آپ کے والد ماجد ابراہیم ابو عثمان بن عبداللہ مروزی ہیں آپ کی کنیت ابویعقوب ہے آپ حضرت یعقوب کی اختیار کردہ قراءۃ پڑھتے تھے۔ آپ قراءۃ میں ثقہ ضابط اور ماہر تھے آپ نے ۲۸۶ھ میں وفات پائی۔

راوی دوّم ادریسؒ

آپ کا نام ادریس والد کا نام عبدالکریم حدّاد ہے آپ کی کنیت ابوالحسن ہے آپ بھی ماہر امام، ثقہ قوی الحافظہ تھے۔ امام دارقطنی سے آپ کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ بہت ہی قابلِ اعتماد تھے۔ آپ کی وفات ۲۹۲ھ میں ہوئی۔

اسمائے گرامی ائمہ عشرہ ورواۃ وطرق

امام	رمز	راوی	رمز	طریق	المتوفی
امام نافع مدنیؒ (ابج)	ا	قالون	ب	ابونشیط	م ۲۵۸ھ
				الحلوانی	م ۲۵۰ھ
		ورش	ج	الازرق	م ۲۴۰ھ
				الاصبہانی	م ۲۹۶ھ
امام ابن کثیر مکیؒ (دھز)	د	بزی	ھ	ابوربیعہ	م ۲۹۴ھ
				ابن الحباب	م ۳۰۱ھ
		قنبل	ز	ابن مجاہد	م ۳۲۴ھ
				ابن شنبوذ	م ۳۲۸ھ
امام ابوعمرو بصریؒ (حطی)	ح	دوری بصری	ط	ابوالزعراء	م ۲۸۰ھ
				ابن فرح	م ۳۰۳ھ
		سوسی	ی	ابن جریر	م ۳۱۶ھ
				ابن جمہور	م ۳۰۰ھ
امام ابن عامر شامیؒ (کلم)	ک	ہشام	ل	الحلوانی	م ۲۵۰ھ
				الداجونی	م ۳۲۴ھ
		ابن ذکوان	م	الاخفش	م ۲۹۲ھ
				الصوری	م ۳۰۷ھ
امام عاصم کوفیؒ (نصع)	ن	شعبہ	ص	یحییٰ بن آدم	م ۲۰۳ھ
				العلیمی	م ۲۴۳ھ
		حفص	ع	عبیداللہ بن صباح	م ۲۳۰ھ
				عمرو بن صباح	م ۲۲۱ھ

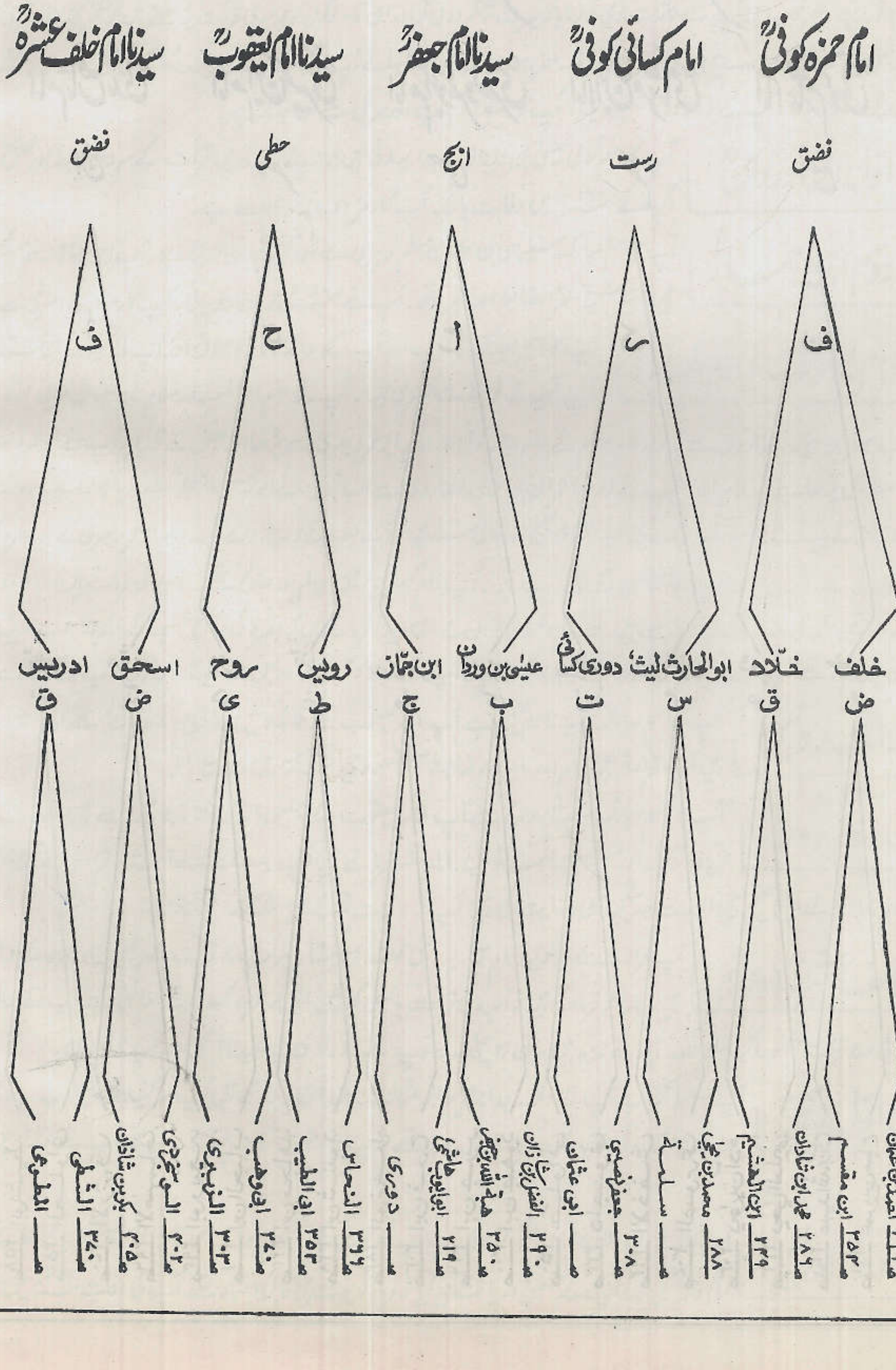

امام حمزہ کوفیؒ
امام کسائی کوفیؒ
سیدنا امام جعفرؒ
سیدنا امام یعقوبؒ
سیدنا امام خلف عشرہؒ
فضق
رست
ابج
حطی
فضق
ف
ر
ا
ح
ف
خلف
ض
خلاد
ق
ابوالحارث لیث
س
دوری کسائی
ت
عیسیٰ بن وردان
ب
ابن جماز
ج
رویس
ط
روح
ی
اسحٰق
ض
ادریس
ق
م ۳۳۲ احمد بن عثمان
م ۳۵۳ ابن مقسم
م ۲۸۶ محمد ابن شاذان
م ۳۲۹ ابن ابوالہیثم
م ۲۸۸ محمد بن یحییٰ
م سلمہ
م ۳۰۸ جعفر نصیبی
م ابی عثمان
م ۲۹۰ الفضل ابن شاذان
م ۲۵۰ ہبۃ اللہ بن جعفر
م ۲۱۹ ابن ابی ہاشمی
م دوری
م ۳۶۶ النحاس
م ۲۵۳ ابو الطیب
م ۲۶۰ ابو وہب
م ۳۰۳ الزبیری
م ۳۰۲ السوسنجردی
م ۴۰۵ بکر بن شاذان
م ۲۴۰ النخلی
م المطوعی

رموز

علامات امالہ :

خط مستقیم	خط منحنی	
لھم وبصری	لھما و دوری کسائی	لھم
ورش. بصری حمزہ کسائی	ورش. بصری دوری کسائی	ورش. حمزہ کسائی

مندرجہ بالا رموز قرآن شریف میں بین السطور لکھے جاتے ہیں۔

جی	جیف	جف
ورش. سوسی	ورش. سوسی. حمزہ	ورش. حمزہ

مندرجہ بالا رموز قرآن شریف میں بین السطور لکھے جاتے ہیں۔

رموز مرکبہ

جحکش	حلش	نفر	حفر
ورش. بصری. شامی حمزہ. کسائی	بصری. ھشام حمزہ. کسائی	عاصم. حمزہ کسائی	بصری. حمزہ کسائی

رموز کلمی

سما	صحبۃ	صحاب	عم	حق
نافع. مکی. بصری	ابوبکر شعبہ. امام حمزہ امام کسائی	حفص. امام حمزہ امام کسائی	امام نافع مدنی امام ابن عامر شامی	امام ابن کثیر مکی ابوعمرو بصری

حرمیان	حصن	غیر عاصم	غیر حفص
امام نافع مدنی امام ابن کثیر مکی	امام نافع. عاصم حمزہ. کسائی	امام عاصم کے سواء باقی سب	حفص کے سواء باقی سب

ث	خ	ذ	ش	ظ	غ
عاصم. حمزہ کسائی	مکی. بصری. شامی عاصم. حمزہ. کسائی	ابن عامر شامی عاصم حمزہ. کسائی	حمزہ. کسائی	ابن کثیر مکی. عاصم حمزہ. کسائی	بصری. عاصم حمزہ. کسائی

نوٹ: سبعہ ائمہ کے رموز سیاہ سیاہی سے اور عشرہ ائمہ کے رموز سرخی سے لکھے جاتے ہیں۔ اور حاشیہ پر جو کلمات لکھے جاتے ہیں ان میں سبعہ ائمہ کے رموز سیاہی سے کلمہ کے نیچے اور ائمہ عشرہ کے سرخی سے کلمہ کے اُوپر لکھے جاتے ہیں۔

باب الاستعاذہ والبسملہ

امام	راوی	باب الاستعاذہ	باب البسملہ بین السورتین
نافع مدنیؒ	قالونؒ	قرأت شروع کرتے وقت استعاذہ بالجہر لازمی ہے اوران الفاظ میں پڑھنا روایتاً ثابت ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم	دو سورتوں کے درمیان بسملہ پڑھنا مروی ہے سوائے سورہ توبہ کے اگر سورہ توبہ کے شروع سے قرامت کی ابتداء نہ ہو بلکہ اجزائے سورہ توبہ سے ہو تو بھی بسملہ پڑھنے اور نہ پڑھنے کا اختیار ہے لیکن ترک بسملہ اولیٰ ہے۔
	ورشؒ	مثل قالون	۱ وصل بلا بسملہ ۲ سکتہ بلا بسملہ ۳ بسملہ بین السورتین تینوں وجوہ جائز ہیں
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون	مثل قالون
ابوعمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	مثل قالون	مثل ورش
	سوسیؒ	مثل قالون	مثل ورش
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل قالون	مثل ورش
	ابن ذکوانؒ	مثل قالون	مثل ورش
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون	دو سورتوں کے درمیان سوائے سورۃ توبہ بسملہ پڑھتے ہیں۔ مابین سورۃ انفال اور توبہ بسملہ نہیں ہے بلکہ تین وجوہ۔ وقف۔ سکتہ۔ وصل بلا بسملہ کی آتی ہیں
	حفصؒ	مثل قالون	مثل شعبہ
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	مثل قالون	وصل بلا بسملہ
	خلادؒ	مثل قالون	مثل خلف
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارث لیثؒ	مثل قالون	مثل قالون
	دوری کسائیؒ	مثل قالون	مثل قالون
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل قالون	مثل قالون
	ابن جمازؒ	مثل قالون	مثل قالون
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون	مثل ورش
	روحؒ	مثل قالون	مثل ورش
خلف عاشرؒ	اسحٰقؒ	مثل قالون	۱ وصل بلا بسملہ ۲ سکتہ بلا بسملہ
	ادریسؒ	مثل قالون	مثل اسحٰق

اجمال

باب الاستعاذہ :
تلاوت قرآن کا ارادہ کریں تو استعاذہ ضروری اور لازمی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں
اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ اسی کو استعاذہ رسول بھی کہا گیا ہے
اس باب میں جملہ قراء کا اتفاق ہے بعض روایات سے نافعؒ اور حمزہؒ کے لیے استعاذہ بالاخفا مروی ہے مگر یہ روایات ضعیف ہیں اس پر قراء کا عمل نہیں رہا۔

باب البسملہ :
١۔ بین السورتین ۔ قالونؒ ۔ مکیؒ ۔ عاصمؒ ۔ کسائیؒ ۔ ابو جعفرؒ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ پڑھتے ہیں سوائے سورۃ توبہ کے۔
ورشؒ ۔ بصریؒ ۔ شامیؒ ۔ اور یعقوب وصل بلا بسملہ وسکتہ اور بسملہ بین السورتین تینوں طریقوں سے پڑھتے ہیں لیکن سکتہ مختار ہے وصل ہے۔
حمزہؒ صرف وصل بلا بسملہ کرتے ہیں. خلف عشرہ وصل بلا بسملہ اور سکتہ بلا بسملہ پڑھتے ہیں۔
٢۔ اگر ابتدائے قراءت کسی سورہ کی ابتدا سے سوائے سورۂ توبہ کی جائے تو بالاتفاق سب بسملہ پڑھتے ہیں اگر ابتدائے سورہ کے شروع سے نہ ہو بلکہ اجزائے سورۂ توبہ سے ہو تو بسملہ پڑھنے اور نہ پڑھنے کا اختیار ہے چاہے پڑھے یا نہ پڑھے۔
٣۔ سورۂ توبہ کے شروع سے قراءت کی ابتدا نہ ہو بلکہ اجزائے سورۂ توبہ سے ہو تو بھی بسملہ پڑھنے اور نہ پڑھنے کا اختیار ہے لیکن ترک بسملہ اولیٰ ہے۔

سورۂ امّ القرآن

مٰلِكِ الصِّرَاطَ

میم جمع

نافعؒ مدنی	قالونؒ	ع۱ بلا الف جیسے مَلِكِ	الصّراط اور صراط کو ہر جگہ بالصّاد پڑھتے ہیں	اگر میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو پہلے میم جمع کو سکون سے پھر اس کو صلہ واؤ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهِمْ غَيْرِ عَلَيْهِمُوْا غَيْرِ اور اگر میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی ہو تو میم جمع کو پہلے سکون پھر اسکو صلہ مع القصر والتوسط پڑھیں گے جیسے ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ - ءَأَنْذَرْتَهُمُوْا أَمْ لَمْ۔
	ورشؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں ـــ اور اگر میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی آئے تو میم جمع کو صلہ طویلہ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهِمْ غَيْرِ ـــ عَلَيْهِمُوٓا ءَأَنْذَرْتَهُمْ
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	میم جمع کو صرف صلہ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهِمُوْا غَيْرِ
	قنبلؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ سین خالص سے ہر جگہ پڑھتے ہیں	مثل بزیؒ
ابو عمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں اور اگر میم جمع کا مابعد ساکن ہو اور اسکے ماقبل ھاء ہو اور ھاء کے ماقبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو ھاء اور میم کو کسرہ دیکر پڑھتے ہیں جیسے بِهِمِ الْأَسْبَابُ عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ
	سوسیؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	مثل دوری بصری
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	ہر حالت میں میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں۔ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
	ابن ذکوانؒ	ع۱ مثل قالون	ع۲ مثل قالون	مثل ھشام
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	بالالف پڑھتے ہیں جیسے مٰلِكِ	ع۲ مثل قالون	مثل ھشام
	حفصؒ	مثل شعبہ	ع۲ مثل قالون	مثل ھشام
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	ع۱ مثل قالون	باشمام الزائی یعنی نہ صاد خالص نہ زائے خالص	میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں لیکن عَلَيْهُمْ إِلَيْهُمْ لَدَيْهُمْ کی ھاء کو ضمہ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهُمْ إِلَيْهُمْ لَدَيْهُمْ اگر میم جمع کا مابعد ساکن ہو اور اسکے ماقبل ھاء ہو اور ھاء کے ماقبل کسرہ یا یاء ساکن ہو تو ھاء اور میم کے ضمہ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ - بِهُمُ الْأَسْبَابُ
	خلادؒ	ع۱ مثل قالون	الف لام تعریف والے الصراط کو اشمام زائی سے پڑھتے ہیں اور صراط کو ہر جگہ صاد سے پڑھتے ہیں	مثل خلف
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارث لیثؒ	ع۱ مثل شعبہ	مثل قالون	میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں لیکن اگر اس کا مابعد ساکن ھاء ہو اور ماقبل ھاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو وصلاً ھاء اور میم کو ضمہ سے پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ
	دوری کسائیؒ	ع۱ مثل شعبہ	مثل قالون	مثل ابوالحارث لیث
ابو جعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	ع۱ مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی
	ابن جمازؒ	ع۱ مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	ع۱ مثل شعبہ	سین خالص سے پڑھتے ہیں	میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو میم جمع کو سکون سے پڑھتے ہیں لیکن عَلَيْهُمْ إِلَيْهُمْ لَدَيْهُمْ اور ھاء ضمیر کے ماقبل یاء ساکنہ ہو تو سوائے ضمیر مفرد کے ھاء کے ضمہ سے پڑھتے ہیں اور اگر میم جمع کا مابعد ساکن ہو اور ماقبل ھاء ہو اور ھاء کے ماقبل یاء ساکنہ ہو تو ھاء اور میم کے ضمہ سے پڑھتے ہیں اور اگر ھاء کے ماقبل کسرہ ہو تو ھاء میم کے کسرہ سے پڑھتے ہیں لہ عَلَيْهُمُ الْقِتَالُ لہ بِهِمِ الْأَسْبَابُ
	روحؒ	ع۱ مثل شعبہ	مثل قالون	مثل رویس
خلف عاشرؒ	اسحاقؒ	ع۱ مثل شعبہ	مثل قالون	مثل ھشام
	ادریسؒ	ع۱ مثل شعبہ	مثل قالون	مثل ھشام

اجمالؒ

سورۂ امّ القرآن

لفظ مٰلِكِ کو نافع، مکّی، بصری، شامی، حمزہ اور ابوجعفر بلا الف مَلِكِ اور عاصم، کسائی، یعقوب اور خلف عشرہ بالالف پڑھتے ہیں۔ لفظ اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ کو قنبل اور رویس، سین خالص اور خلف اشمام زائی سے اور خلّاد صرف اَلصِّرَاطَ کو اشمام زائی سے اور باقی تمام قراء صاد خالص سے پڑھتے ہیں۔

میم جمع

اگر میم جمع کا مابعد متحرک ہو تو قالونؒ اول سکون پھر صلہ بالواؤ پڑھتے ہیں جیسے غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۵ کو غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمُوْا وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ مکّی اور ابوجعفر صرف صلہ سے پڑھتے ہیں جیسے اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُوْا۔ باقی قراء میم جمع کے سکون سے پڑھتے ہیں۔ اور اگر میم جمع کا مابعد ہمزہ قطعی ہو تو قالون پہلے سکون بعد صلہ پھر صلہ حکمی سے پڑھتے ہیں جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ۔ ءَ اَنْذَرْتَهُمُوْا اَمْ لَمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمُوْٓا اَمْ لَمْ اور ورش صلہ طویل سے پڑھتے ہیں جیسے اگر میم جمع کا مابعد ساکن ہو اور ماقبل ہاء ہو اور اس سے قبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو بصری وصلاً ہاء اور میم کے کسرہ سے پڑھتے ہیں جیسے بِهِمِ الْاَسْبَابِ۔ عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ اور حمزہ اور کسائی ان دونوں کے ضمّہ سے پڑھیں گے جیسے بِهُمُ الْاَسْبَابِ۔ عَلَيْهُمُ الْقِتَالُ۔

یعقوب صرف ان الفاظ میں جہاں ہاء سے پہلے یاء ساکنہ ہو تو ضمّۂ ہا اور میم سے اور کسرہ ہو تو کسرۂ ہا اور میم سے پڑھیں گے جیسے بِهُمُ الْاَسْبَابِ عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ اور الفاظ عَلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ لَدَيْهِمْ کے ہا کو حمزہ اور یعقوب ضمّہ سے پڑھتے ہیں اور یعقوب ہائے ضمیر جمع مذکر و مونث اور مثنیٰ جس کا ماقبل یائے ساکنہ ہو تو ضمّہ سے پڑھتے ہیں سوائے ضمیر مفرد کے جیسے عَلَيْهُمَا۔ فِيْهُمَا۔ عَلَيْهُنَّ اور رویس کے لئے ضمیر کی اس ہاء میں ضمّہ ہے جن کے پہلے جزم یا بناء کی وجہ سے عارضی طور پر یاء حذف ہوگئی ہو جو کل پندرہ جگہ پر ہے ۱ فَأْتِهُمْ عَذَابًا (سورۂ اعراف) ۲ وَاِنْ يَّاْتِهُمْ (سورۂ اعراف) ۳ وَاِذْ لَمْ تَاْتِهُمْ (سورۂ اعراف) ۴ وَيُخْزِهُمْ (سورۂ توبہ) ۵ اَلَمْ يَاْتِهُمْ (سورۂ توبہ) ۶ وَلَمَّا يَاْتِهُمْ (سورۂ یونس) ۷ وَيُلْهِهُمُ الْاَمَلُ (سورۂ حجر) ۸ اَوَلَمْ تَاْتِهُمْ (سورۂ طٰہٰ) ۹ يُغْنِهُمُ اللّٰهُ (سورۂ نور) ۱۰ اَوَلَمْ يَكْفِهُمْ (سورۂ عنکبوت) ۱۱ اٰتِهُمْ ضِعْفَيْنِ (سورۂ احزاب) ۱۲، ۱۳ فَاسْتَفْتِهُمْ (سورۂ صٰفّٰت) ۱۴، ۱۵ وَقِهُمُ (سورۂ مومن) لیکن اسی قسم سے وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ (سورۂ انفال) میں رویس کے لئے بھی بلا خلاف ہا کا کسرہ ہی ہے۔

باب المدود

		مد منفصل	مد متصل	مد لازم	مد عارض	مد لین لازم	مد لین عارض	مد البدل
نافع مدنی	قالون	اول قصر بعد توسط	توسط	طول	طول توسط اور قصر	طول اور توسط	قصر توسط طول	اگر حرفِ مد سے پہلے ہمزہ قطعی واقع ہو تو صرف قصر ہی سے پڑھیں گے جیسے اٰمَنَ - اٰدَمَ
	ورش	طول	طول	طول	مثل قالون	مثل قالون لیکن اگر حرف لین کے بعد ہمزہ قطعی آئے تو پہلے توسط پھر طول سے پڑھتے ہیں جیسے شیئٍ	مثل قالون	مد البدل میں اول قصر بعد توسط اور پھر طول تینوں وجوہ سے پڑھیں گے جیسے اٰمَنَ آمَنَ آمَنَ
ابن کثیر مکی	بزی	قصر	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	قنبل	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابو عمرو بصری	دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	سوسی	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابن عامر شامی	ہشام	توسط	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	ابن ذکوان	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
عاصم کوفی	شعبہ	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	حفص	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
حمزہ کوفی	خلف	مثل ورش	مثل ورش	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	خلاد	مثل ورش	مثل ورش	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
علی کسائی کوفی	ابو الحارث	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	دوری کسائی	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابو جعفر مدنی	ابن وردان	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	ابن جماز	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
یعقوب حضرمی	رویس	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	روح	مثل بزی	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
خلف عاشر	اسحاق	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	ادریس	مثل ہشام	مثل قالون	طول	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون

اجمال

باب المدود

مد منفصل :- مد منفصل میں قالونؒ اور دوری بصری اول قصر بعد توسط سے پڑھتے ہیں۔ ورش و حمزہ طول سے۔ مکی، سوسی، ابو جعفر اور یعقوب صرف قصر سے پڑھتے ہیں اور باقی قراء توسط سے پڑھتے ہیں۔

مد متصل :- مد متصل میں ورش اور حمزہ طول سے اور باقی قراء توسط سے پڑھتے ہیں۔

مد لازم :- مد لازم میں تمام قراء طول سے پڑھتے ہیں۔

مد عارض :- مد عارض میں تمام قراء کے لیے تین وجوہ ہوں گی ۱ طول ۲ توسط ۳ قصر

مد لین لازم :- مد لین لازم میں سب قراء کے لیے توسط اور طول ہوگا لیکن ورش کے لیے اگر حرف لین کے بعد ہمزہ قطعی واقع ہو تو توسط اور طول ہر دو وجوہ ہوں گے جیسے شَیْئٍ ۔ کَهَیْئَةِ وغیرہ لیکن مَوْئِلًا اور مَوْءُدَةُ میں ورش کے لیے صرف قصر اور سَوْاٰتِهِمَا اور سَوْاٰتِكُمْ میں ورش کے لیے قصر اور توسط ہر دو وجوہ جائز ہیں۔

مد لین عارض :- مد لین عارض میں تمام قراء کے لیے قصر، توسط، طول تینوں وجوہ جائز ہیں۔

مد البدل :- سوائے ورش کے مد البدل میں تمام قراء قصر سے پڑھتے ہیں مگر ورش، قصر، توسط اور طول تینوں وجوہ سے پڑھتے ہیں۔ لیکن الفاظ یُؤَاخِذُ اور اِسْرَاۗءِیْلُ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں علاوہ ازیں اگر حرف صحیح ساکن کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں پایا جائے جیسے مَسْئُوْلًا۔ مَذْءُوْمًا۔ قُرْاٰنُ الظَّمْاٰن تو اس میں صرف قصر ہی ہوگا پس اگر ہمزہ ۱ متحرک کے بعد ہو جیسے اٰمَنَ، تَاوِی یا ۲ حرف علت ساکن کے بعد ہو خواہ حرف لین ہو یا حرف مد جیسے النَّبِیُّوْنَ۔ اَلْمَوْءُدَةُ۔ سَوْاٰتِهِمَا ۳ یا حرف صحیح ساکن پہلے کلمہ کے آخر میں اور ہمزہ متحرکہ دوسرے کلمہ کی ابتداء میں واقع ہو تو سیدنا ورشؒ ہمزہ متحرکہ کی حرکت کو نقل کر کے مَنْ اٰمَنَ کو مَنَامَنَ پڑھتے ہیں تو ان تینوں صورتوں میں ہمزہ کے بعد والے مدہ میں حسب دستور تینوں وجوہ ہوں گی۔ قصر۔ توسط۔ طول اور جن کلمات میں ہمزۂ وصل ابتدا کے لیے لایا گیا ہو اور جس کی وجہ سے ان کلمات کا ہمزہ ابتدائیہ ساکن حرف مد سے بدل گیا ہو جیسے اِئْذَنْ لِّیْ۔ اُوْتُمِنَ۔ اِیْتِ تو ایسی صورت میں صرف قصر ہی ہوگا اگر مد بدل کے ساتھ مد لین آئے تو قصر و توسط البتہ بدل کے ساتھ طول لین نہیں آئے گا۔

همزتین فی کلمه

قاری	راوی	
نافع مدنی	قالون	اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہو اور دونوں مفتوح ہوں یا پہلا مفتوح دوسرا مضموم یا پہلا مفتوح دوسرا مکسور ہو تو ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل با دخال الف ہوگی جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ . ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا . ءَاَنْذَرْتَهُمْ . ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا
	ورش	مفتوحتین میں ہمزۂ ثانیہ کا اول بدل بعد تسہیل کرتے ہیں جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ پہلا مفتوح دوسرا مضموم یا پہلا مفتوح دوسرا مکسور ہو تو ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بغیر ادخال الف کریں گے جیسے ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا
ابن کثیر مکی	بزی	تینوں صورتوں میں ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال الف کرتے ہیں جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ . ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا
	قنبل	مثل بزی
ابو عمرو بصری	دوری بصری	مفتوحتین ءَاَنْذَرْتَهُمْ اور پہلا مفتوح دوسرا مکسور ہو تو مثل قالون ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل با دخال الف کریں گے جیسے ءَاِنَّا اگر پہلا مفتوح دوسرا مضموم ہو تو ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل با دخال الف اور بلا ادخال دونوں کے ساتھ کریں گے جیسے ءَاُنْزِلَ
	سوسی	مثل دوری بصری
ابن عامر شامی	ہشام	مفتوحتین ءَاَنْذَرْتَهُمْ ہمزۂ ثانیہ کی اول تحقیق بعد تسہیل مع ادخال الف کرتے ہیں اگر پہلا مفتوح دوسرا مضموم اور پہلا مفتوح اور دوسرا مکسور ہو تو ہر دو صورتوں میں صرف تحقیق ادخال الف اور بلا ادخال کریں گے جیسے ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا کو ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا
	ابن ذکوان	تینوں صورتوں میں ہمزتین کی تحقیق سے پڑھتے ہیں جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ . ءَاُنْزِلَ . ءَاِنَّا
عاصم کوفی	شعبہ	مثل ابن ذکوان
	حفص	مثل ابن ذکوان
حمزہ کوفی	خلف	مثل ابن ذکوان
	خلاد	مثل ابن ذکوان
علی کسائی کوفی	ابوالحارث لیث	مثل ابن ذکوان
	دوری کسائی	مثل ابن ذکوان
ابوجعفر مدنی	ابن وردان	مثل قالون
	ابن جماز	مثل قالون
یعقوب حضرمی	رویس	مثل بزی
	روح	مثل ابن ذکوان
خلف عاشر	اسحاق	مثل ابن ذکوان
	ادریس	مثل ابن ذکوان

اجمالؒ

ہمزتین فی کلمہ :- مفتوحتین میں قالون۔ ابوعمرو اور ابوجعفر کے لیے دوسرے ہمزہ کی تسہیل مع ادخال الف ہے اور ہشام کے لیے ادخال کے ساتھ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں اور ورش کے لیے دو وجوہ ہیں ۱ ہمزۂ ثانیہ کا بدل بالالف ۲ ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال۔ مکی اور رویس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں باقی سب قراء تحقیق سے پڑھتے ہیں اگر پہلا ہمزہ مفتوح اور دوسرا مکسور ہو تو قالون۔ ابوعمرو اور ابوجعفر ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بادخال الف کرتے ہیں۔ ورش مکی اور رویس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں اور ہشام ہمزۂ ثانیہ کی تحقیق بادخال اور بلا ادخال کرتے ہیں باقی تمام قراء تحقیق سے پڑھتے ہیں اگر پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم ہو تو قالون اور ابوجعفر کے لیے تسہیل بادخال الف ہے اور ورش ابن کثیر مکی اور رویس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں ابوعمرو ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال اور بادخال الف ہر دو وجوہ سے پڑھتے ہیں اور ہشام تحقیق بادخال الف اور بلا ادخال الف ہر دو وجوہ سے پڑھتے ہیں باقی تمام کے نزدیک ہمزتین کی تحقیق مروی ہے۔

مستثنیات

۱ مفتوحتین :- ءَاٰمَنتُم تینوں جگہ ءَاٰلِهَتُنَا (سورۂ زخرف) میں ورش کے لیے ہمزۂ ثانیہ کا بدل نہیں ہے اور ادخال کرنے والے یہاں ادخال نہیں کرتے اور ہشام کے لیے تحقیق بھی نہیں ہے۔

۲ پہلا مفتوح دوسرا مکسور ۱ ءَاِنَّكُمْ (سورۂ اعراف) ۲ ءَاِنَّ لَنَا (سورۂ اعراف) ۳ ءَاِذَا مَامِتُّ (سورۂ مریم) ۴ ءَاِنَّ لَنَا (سورۃ الشعراء) ۵ یقول ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ (سورۂ یوسف) ۶ اَئِفْكًا (سورۂ صٰفّٰت) ۷ اور قُلْ ءَاِنَّكُمْ سورۂ فصّلت میں پہلے چھ میں ہشام کے لیے تحقیق بادخال ہے اور ساتویں میں تحقیق و تسہیل بادخال ہے لفظ اَئِمَّةً پانچ مقامات پر ہشام کے لیے تسہیل مع ادخال و عدم ادخال دونوں وجوہ ہیں اور قالون اور ابوعمرو کے لیے صرف عدم ادخال ہے اور ابوجعفر کے لیے دو وجوہ ہیں ایک تسہیل مع ادخال دوسرے ہمزۂ ثانیہ کا بدل بالیاء اور رویس کے لیے دو وجوہ ہیں تسہیل بلا ادخال اور ہمزۂ ثانیہ کا بدل بالیاء۔

۳ پہلا مفتوح دوسرا مضموم :- ءَاُنَبِّئُكُم سورہ آل عمران میں ہشام کے لیے دو وجوہ تحقیق مع ادخال اور تحقیق بلا ادخال ءَاُنْزِلَ اور ءَاُلْقِیَ میں ہشام کے لیے تین وجوہ ہیں۔

۱ تحقیق مع ادخال ۲ تحقیق بلا ادخال ۳ تسہیل مع ادخال اَشَهِدُوا (سورۂ زخرف) میں اختلاف ہے نافع کے لیے اس میں دو ہمزوں سے ءَاُشْهِدُوا اور قالون کے لیے تسہیل مع ادخال و بلا ادخال اور ورش کے لیے تسہیل بلا ادخال ہے اور باقی تمام قراء صرف ایک ہمزہ سے پڑھتے ہیں دو مواضع ءَآلذَّكَرَيْنِ دو مواضع ءَآلْئٰنَ اور دو مواضع ءَآللّٰهُ بالاتفاق تمام قراء ہمزۂ ثانیہ کا بدل اور تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں ءَآلسِّحْرُ (سورۂ یونس) صرف ابوعمرو کی قراءت میں دو ہمزہ ہیں اس میں ابوعمرو ہمزۂ ثانیہ کا بدل و تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں ءَاَعْجَمِیٌّ میں ہشام اپنے اصول کے خلاف ہمزۂ اولیٰ کے اسقاط سے پڑھتے ہیں اور حفص ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

ہمزتین متفقتین فی کلمتین

		ہمزتین مفتوحتین	ہمزتین مکسورتین	ہمزتین مضمومتین
نافع مدنیؒ	قالونؒ	ہمزۂ اولیٰ کا اسقاط کرتے ہیں	ہمزۂ اولیٰ کی تسہیل	ہمزۂ اولیٰ کی تسہیل
	ورشؒ	ہمزۂ ثانیہ کا بدل اور تسہیل کرتے ہیں	ہمزۂ ثانیہ کا بدل اور تسہیل	ہمزۂ ثانیہ کا بدل اور تسہیل
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	قنبلؒ	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل اور بدل کرتے ہیں	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل اور بدل	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل اور بدل
ابو عمرو بصریؒ	دوریؒ بصریؒ	مثل قالون	ہمزۂ اولیٰ کا اسقاط	ہمزۂ اولیٰ کا اسقاط
	سوسیؒ	مثل قالون	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	دونوں ہمزوں کی تحقیق کرتے ہیں	تحقیق ہمزتین	تحقیق ہمزتین
	ابن ذکوانؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	حفصؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	خلادؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارث لیثؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	دوری کسائیؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل
	ابن جمازؒ	مثل ابن وردان	مثل ابن وردان	مثل ابن وردان
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل ابن وردان	مثل ابن وردان	مثل ابن وردان
	روحؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
خلف عشرہؒ	اسحاقؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	ادریسؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام

اجمال

ہمزتین متفقتین فی کلمتین

۱۔ ہمزتین مفتوحتین ۲۔ ہمزتین مکسورتین ۳۔ ہمزتین مضمومتین

جب دو کلموں میں دو ہمزہ متفق الحرکات جمع ہو جائیں تو بصری تینوں حالتوں میں ہمزۂ اولیٰ کا اسقاط کرتے ہیں۔ قالون و بزی مفتوحتین میں ہمزہ اولیٰ کا اسقاط اور مکسورتین اور مضمومتین میں ہمزہ اولیٰ کی تسہیل سے پڑھیں گے ورش اور قنبل ہمزۂ ثانیہ کا بدل اور تسہیل تینوں حالتوں میں کریں گے لیکن ورش کے لیے بدل مقدم اور قنبل کے لیے تسہیل مقدم ہوگی۔

ابو جعفر اور رویس تینوں حالتوں میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل کریں گے باقی تمام قراء کرام تینوں حالتوں میں ہمزتیں کی تحقیق کریں گے اس قاعدہ کی مستثنیات درج ذیل ہیں۔

مستثنیات ورش کے لیے دو کلمات هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (سورۂ بقر) عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ (سورۂ نور) میں علاوہ بدل اور تسہیل کے ہمزہ ثانیہ کا یائے مکسورہ سے بدل بھی ہوگا۔ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا (سورہ یوسف) میں قالون و بزی کے لیے علاوہ تسہیل کے ہمزہ اولیٰ کا واؤ سے بدل اور واؤ کا واؤ میں ادغام کرکے پڑھیں گے۔

لِلنَّبِیِّٓءِ اِنْ (سورۂ احزاب) بُیُوْتَ النَّبِیِّٓءِ اِلَّا (سورۂ احزاب) میں قالون کے لیے ہمزہ اولیٰ کی تسہیل جائز نہیں بلکہ ابدال کرکے یائے ساکنہ کا اس میں ادغام کرتے ہیں۔

ہمزتین مختلفتین فی کلمتین

قاری	راوی	اول مضموم دوسرا مفتوح نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ	اول مکسور دوسرا مفتوح مِنَ السَّمَآءِ اٰوْ	اول مضموم دوسرا مکسور يَشَآءُ اِلٰى	اول مفتوح دوسرا مکسور جَآءَ اِخْوَةُ	اول مفتوح دوسرا مضموم جَآءَ اُمَّةً
نافع مدنیؒ	قالونؒ	ہمزۂ ثانیہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھیں گے	ہمزۂ ثانیہ کو یائے مفتوحہ سے بدل کر پڑھیں گے	ہمزۂ ثانیہ کا واؤ مکسورہ سے بدل اور تسہیل کرکے پڑھیں گے	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں	ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں
	ورشؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابو عمرو بصریؒ	دوریؒ بصریؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	سوسیؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	تحقیق ہمزتین	تحقیق ہمزتین	تحقیق ہمزتین	تحقیق ہمزتین	تحقیق ہمزتین
	ابن ذکوانؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	حفصؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	خلادؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارثؒ لیثؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	دوری کسائیؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	ابن جمازؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	روحؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
خلف عاشرؒ	اسحٰقؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام
	ادریسؒ	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام	مثل ہشام

اجمال

ہمزتین مختلفتین فی کلمتین

دو کلموں میں اول مفتوح دوسرا مکسور یا مضموم ہو تو نافع مکیؒ، بصری اور ابو جعفر اور رویس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں۔ اگر اول مضموم، دوسرا مفتوح ہو تو نافع، مکیؒ، بصری، ابو جعفر اور رویس ہمزۂ ثانیہ کو واوِ مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔
جیسے نَشَآءُ وَصَبْنٰهُمْ

اگر اول مضموم دوسرا مکسور ہو جیسے یَشَآءُ اِلٰی تو نافع، مکیؒ، بصری، ابو جعفر اور رویس ہمزۂ ثانیہ کا واوِ مکسورہ سے بدل کر ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل بھی کرتے ہیں۔ یَشَآءُ وِلٰی اور اگر اول مکسور دوسرا مفتوح ہو جیسے مِنَ السَّمَآءِ اٰیۃً تو نافع، مکیؒ، بصری، ابو جعفر اور رویس ہمزۂ ثانیہ کو یائے مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے مِنَ السَّمَآءِ یٰۃً باقی تمام قرا، ہر صورت میں ہمزتین کی تحقیق کرتے ہیں۔

ہمزۂ منفردہ ساکنہ

نافع مدنیؒ	قالونؒ	ہمزۂ منفردۂ ساکنہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔
	ورشؒ	ہمزۂ منفردۂ ساکنہ فاء کلمہ ہو تو بلحاظ حرکت ماقبل حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے یُؤْمِنُ یُوْمِنُ یَأْخُذُ یا خُذُ
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون
ابوعمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	مثل قالون
	سوسیؒ	ہمزۂ منفردۂ ساکنہ کو بلاقید فاء کلمہ بلحاظ حرکت ماقبل حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے یُؤْمِنُ۔ یُوْمِنُ۔ جِئْتَ۔ جِیْتَ۔ شِئْتَ۔ شِیْتَ
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل قالون
	ابن ذکوانؒ	مثل قالون
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون
	حفصؒ	مثل قالون
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	مثل قالون
	خلادؒ	مثل قالون
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارث لیثیؒ	مثل قالون
	دوری کسائیؒ	مثل قالون
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل سوسی
	ابن جمازؒ	مثل سوسی
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون
	روحؒ	مثل قالون
خلف عاشرؒ	اسحاقؒ	مثل قالون
	ادریسؒ	مثل قالون

اجمال

ہمزۂ منفردہ ساکنہ :

ہمزۂ منفردہ ساکنہ کو اگر فاء کلمہ ہو تو ورش بلحاظ حرکت ماقبل حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے یُؤْمِنُ کو یُوْمِنُ پڑھیں گے لیکن اِیْوَاءٌ کے تمام صیغوں میں ابدال نہیں کرتے۔ اس باب کے صرف تین الفاظ آئے ہیں وَتُؤْوِیْ (سورۂ احزاب) اور الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ (سورۂ معارج) اَلْمَأْوٰی وَمَأْوٰىهُ اور مَأْوٰکُمْ جس طرح بھی آئے فَأْوُوْٓا اِلَی الْکَهْفِ (سورۂ کہف) مگر صرف تین کلمات میں ورش کے یہاں ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے، جیسے بِئْسَ - بِئْرٌ - ذِئْبُ - شِئْتَ - جِئْتَ اور سوسی کے نزدیک ہمزۂ منفردہ ساکنہ کا بلاقید فا کلمہ ابدال ہی مروی ہے جیسے : شِئْتَ، جِئْتَ ۔ لیکن سوسی پانچ اسباب میں سے کسی سبب کی بنا ہر تیرہ کلمات کو جو پینتیس ۳۵ جگہ آئے ہیں، ابدال سے مستثنیٰ کرتے ہیں اور فتحہ کلماتِ مجزومہ جیسے اِنْ یَّشَأْ یُذْهِبْکُمْ (سورۂ نساء، سورۂ انعام، سورۂ ابراہیم، سورۂ فاطر) وَمَنْ یَّشَأْ (دو جگہ انعام) اِنْ یَّشَأْ (دو جگہ سورہ اسریٰ) وَاِنْ یَّشَأْ (دو جگہ شوریٰ) اِنْ نَّشَأْ (سورۂ شعراء، سورۂ سبا، سورۂ یٰسٓ) یُهَیِّئْ لَکُمْ (سورۂ کہف) اَمْ لَمْ یُنَبَّأْ (سورۂ نجم) اَوْ نُنْسِهَا (سورۂ بقرہ) تَسُؤْهُمْ (آل عمران) تَسُؤْکُمْ (سورۂ مائدہ)

دوم کلمات مبنی علی السکون جو گیارہ ہیں اَنْبِئْهُمْ (سورہ بقرۃ) نَبِّئْنَا (سورۂ یوسف) نَبِّئْ عِبَادِیْ (سورۂ حجر) نَبِّئْهُمْ (سورۂ حجر سورۂ قمر) اَرْجِئْهُ (سورۂ اعراف، سورۂ شعراء) وَهَیِّئْ لَنَا (سورۂ کہف) اِقْرَأْ (سورۂ اسریٰ، سورۂ علق)

سوم، اگر ابدال سے ثقل پیدا ہو جیسے تُؤْوِیْ (سورۂ احزاب) اور تُؤْوِیْهِ (سورۂ معارج) چہارم، ابدال سے معنوی التباس ہو جیسے وَرِءْیًا (سورۂ مریم) پنجم، ابدال سے لفظی التباس ہو جیسے مُؤْصَدَةٌ (سورۂ بلد، سورۂ ہمزہ) سوسی کے مستثنیات معلوم کرنے کے بعد یہ معلوم کر لینا بھی ضروری ہے کہ الذِّئْبُ کے ابدال کے ورش کے سوا کسائی اور خلف عشرہ بھی شریک ہیں۔ لُؤْلُؤًا کے ابدال میں خواہ معرفہ ہو یا نکرہ، سوسی کے ساتھ شعبہ بھی شریک ہیں اور یَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ (سورۂ کہف اور سورۂ انبیاء) میں سوائے عاصم اور ابوجعفر و یعقوب اور خلفِ عشرہ کے باقی تمام قراء کے نزدیک ابدال ہی ہوگا اور ضِیْزٰی (سورۂ نجم) میں مکی کے سوا سب ابدال سے پڑھتے ہیں۔ وَرِءْیًا (سورۂ مریم) میں قالون، ابن ذکوان اور ابوجعفر ابدال کر کے ادغام بھی کرتے ہیں۔ مُؤْصَدَةٌ (سورۂ بلد و سورۂ ہمزہ) میں نافع، مکی، شامی، شعبہ، کسائی ابدال کرتے ہیں۔ لفظ اَنْبِئْهُمْ (سورۂ بقرہ) میں، اور نَبِّئْهُمْ (سورۂ حجر۔ سورۂ قمر) میں ابوجعفر، ابدال نہیں کرتے۔ اور رُءْیَاكَ اور رُءْیَا میں ہر جگہ ہمزہ کا پہلے واؤ سے بدل کرتے ہیں، پھر واؤ کا یاء میں ادغام کر کے پڑھتے ہیں اور تُؤْوِیْ (سورۂ احزاب و معارج) میں ہمزہ کا واؤ سے ابدال کر کے اظہار سے پڑھتے ہیں۔

ہمزۂ منفردہ متحرکہ

نافع مدنیؒ	قالونؒ	تحقیق سے پڑھتے ہیں
	ورشؒ	اگر ہمزۂ متحرکہ منفردہ فاء فعل اور مفتوح بعد مضموم ہو جیسے مُؤَجَّلًا ۔ يُؤَدِّهٖ ۔ يُؤَاخِذُ تو ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جیسے مُوَجَّلًا ۔ يُوَدِّهٖ ۔ يُوَاخِذُ
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون
ابو عمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	مثل قالون
	سوسیؒ	مثل قالون
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل قالون
	ابن ذکوانؒ	مثل قالون
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون
	حفصؒ	مثل قالون
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	مثل قالون
	خلادؒ	مثل قالون
علی کسائی کوفیؒ	ابو الحارث لیثؒ	مثل قالون
	دوری کسائیؒ	مثل قالون
ابو جعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	ہمزۂ منفردہ متحرکہ کی چھ قسمیں ہیں اول ضمہ کے بعد فتحہ والا ہو جیسے مُؤَجَّلًا تو واؤ مفتوحہ سے بدل ہوگا جیسے مُوَجَّلًا دوم کسرہ کے بعد فتحہ والا ہو جیسے فِئَةً تو ہمزہ کا یاء سے ابدال کرتے ہیں جیسے فِيَةً سوم کسرہ کے بعد ضمہ والا ہو اور اسکے بعد واؤ ہو تو ہمزہ کا حذف کرکے اس کے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ سے پڑھتے ہیں جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ کو مُسْتَهْزُوْنَ چہارم کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ ہو اور اسکے بعد یا ہو جیسے وَالصَّابِئِيْنَ اس میں بھی نقل حرکت کرکے ہمزہ کے حذف سے پڑھتے ہیں جیسے وَالصَّابِيْنَ پنجم فتحہ کے بعد ضمہ والا ہو اسکے بعد واؤ جیسے وَلَا يَطَئُوْنَ تو ہمزہ کو حذف کرکے پڑھتے ہیں جیسے وَلَا يَطُوْنَ ششم فتحہ کے بعد فتحہ والا ہو جیسے مُتَّكَاً تو ہمزہ کا حذف ہوگا جیسے مُتَّكَا
	ابن جمازؒ	مثل ابن وردان
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون
	روحؒ	مثل قالون
خلف عشرہؒ	اسحاقؒ	مثل قالون
	ادریسؒ	مثل قالون

اجمال

ہمزہ منفردہ متحرکہ: ہمزۂ منفردہ متحرکہ فا رکلمہ مفتوح بعد ضمہ ہو جیسے مُؤَجَّلًا یُؤَدِّہٖ وغیرہ تو ورش اس ہمزہ کو واوٗ مفتوحہ سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے مُوَجَّلًا اور یُوَدِّہٖ اگر تینوں شرطوں سے کوئی شرط مفقود ہو جائے تو بدل نہیں کرتے جیسے وَلَا یُؤُوْدُهٗ ۔ فُؤَادُكَ ۔ تَأَذَّنَ وغیرہ لیکن لِئَلَّا (سورہ بقرہ نساء و حدید) میں بلا شرط یا، سے بدل کر پڑھتے ہیں جیسے لِیَلَّا اور اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ (سورہ توبہ) یار زائدگی وجہ سے یا، سے بدل کر یار کا یا، میں ادغام کرکے پڑھتے ہیں جیسے نَسِیُّ ۔ هُزُوًا ۔ كُفُوًا میں حفص ہمزہ کے بجائے و پڑھتے ہیں اور ہمزہ وصلاً ہمزہ سے پڑھتے ہیں، باقی قرار کی طرح زار، اور فار کو ساکن پڑھتے ہیں، اور اَلصَّابِئِیْنَ (سورہ بقرو حج) اَلصَّابِئُوْنَ (سورۂ مائدہ) میں نافع، مدنی ہمزہ نہیں پڑھتے بلکہ دوسرے کلمہ میں واؤ ساکن کی مناسبت سے یار کو ضمہ سے پڑھتے ہیں اور پہلے کلمہ میں صرف ہمزہ کا اسقاط کرتے ہیں رَأَيْتُ میں ہمزۂ استفہام کے بعد اَرَءَيْتُمْ اَفَرَأَيْتَ اَفَرَأَيْتُمْ وغیرہ میں اگرچہ ہمزہ کا اتصال نہیں ہے مگر نافع زار کے بعد والے ہمزہ کو تسہیل کرتے ہیں اور ورش علاوہ تسہیل کے بدل بھی کرتے ہیں اور کسائی اس ہمزہ کو حذف کرکے پڑھتے ہیں۔ هَآ اَنْتُمْ میں قالون بصری، حرف مد کے بعد والے ہمزہ کی تسہیل اور ~~یا~~ ورش اسقاط ء ہمزہ کی تسہیل سے اور دوسری وجہ ہمزہ کے ابدال سے بدلازم اور قنبل باسقاط حرف مد ہمزہ کی تحقیق سے پڑھتے ہیں اور باقی قرار حرف مد اور ہمزہ محققہ سے پڑھتے ہیں۔ لَاَعْنَتَكُمْ (سورہ بقرہ) میں بزی، ہمزہ کی بخلاف تسہیل کرتے ہیں وَاللّٰٓئِیْ (سورہ احزاب و مجادلہ و طلاق) میں نافع، مکی، بصری یار ساکنہ کو حذف کرتے ہیں۔ قالون، قنبل ہمزہ کی تحقیق اور ورش، بزی، بصری تسہیل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بزی اور بصری ہمزہ کو یار سے بدل کر اور پھر یار کو ساکن کرکے ۶ لازم سے پڑھتے ہیں۔ ابوجعفر کے لیے ہمزہ منفردہ متحرکہ کی چھ قسمیں ہیں۔ ١ اول ضمہ کے بعد فتحہ والا جیسے مُؤَجَّلًا تو اس میں ہمزہ کا واؤ مفتوحہ سے بدل کریں گے بشرطیکہ ہمزہ فا کلمہ ہو ورنہ ابدال نہ ہوگا جیسے فُؤَادُكَ ۔ بِسُؤَالِ ۔ اَلْفُؤَادُ اور یُؤَیِّدُ (سورۂ آل عمران) میں ابن جماز ابدال کرتے ہیں اور ابن وردان تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ ٢ دوم کسرہ کے بعد فتحہ والا حسب ذیل تیرہ کلمات میں ابوجعفر کے لیے ہمزہ کا یار سے ابدال مروی ہے۔ فِئَةٌ فِئَتَانِ ۔ فِئَتَیْنِ مِّائَةٌ ۔ مِائَتَانِ مِائَتَیْنِ رِئَآءَ النَّاسِ (تین جگہ سورۂ بقرہ، نساء و انفال) لَيُبَطِّئَنَّ (سورۂ نساء) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ تین جگہ (سورۂ انعام و رعد و انبیاء) وَاِذَا قُرِئَ دو جگہ (سورۂ اعراف۔ انشقاق) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (سورۂ نحل و عنکبوت) مَوْطِئًا (سورۂ توبہ) خَاسِئًا (سورۂ ملک) بِالْخَاطِئَةِ (سورۂ حاقہ) خَاطِئَةٍ (سورۂ علق) مُلِئَتْ (سورۂ جن) نَاشِئَةَ الَّیْلِ (سورۂ مزمل) اِنَّ شَانِئَكَ (سورۂ کوثر) لیکن مَوْطِئًا میں تحقیق و بدل ہر دو وجہ ہوں گے اور لِئَلَّا میں تینوں جگہ تحقیق ہے۔ ٣ سوم کسرہ کے بعد ضمہ والا ہو اور اس کے بعد واؤ ہو۔ اس قسم کے تمام الفاظ میں ہمزہ کو حذف کرکے اس سے پہلے کے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ پڑھتے ہیں، جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ ۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ اَنْبِئُوْنِیْ ۔ نَبِّئُوْنِیْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ ۔ وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ ۔ لِيُطْفِئُوْا لیکن اَلْمُنْشِئُوْنَ (سورۂ واقعہ) میں ابن وردان کے لیے دو وجہ ہیں۔ ہمزہ کے حذف اور شین کے ضمہ سے دوسری وجہ ہمزہ کے اثبات اور شین کے کسرہ سے اور اسی قسم میں وَالصَّابِئُوْنَ (سورۂ مائدہ) ہے۔ ٤ چہارم کسرہ کے بعد کسرہ والا جس کے بعد یار ہو، اس میں سے صرف حسب ذیل چار الفاظ میں ہمزہ کا حذف ہے وَالصَّابِئِیْنَ (سورہ بقرہ و حج) اَلْخَاطِئِیْنَ اور خَاطِئِیْنَ (سورۂ یوسف و قصص) اَلْمُسْتَهْزِءِیْنَ (سورۂ حج) مُتَّكِئِیْنَ ہر جگہ لیکن خَاسِئِیْنَ میں صرف تحقیق ہی ہوگی۔ ٥ پنجم فتحہ کے بعد ضمہ والا جس کے بعد واؤ ہو، اس قسم میں صرف تین کلموں میں ہمزہ کا حذف اور پہلے حرف پر فتحہ ہی ہے وَلَا يَطَئُوْنَ (سورۂ توبہ) لَمْ تَطَئُوْهَا (سورۂ احزاب) اَنْ تَطَئُوْهُمْ (سورۂ فتح) ٦ ششم، فتحہ کے بعد فتحہ والا اس میں صرف مُتَّكَاً (سورۂ یوسف) میں ہمزہ کا حذف ہوگا اور اَرَءَيْتَ ۔ اَفَرَأَيْتَ اس قسم کے تمام الفاظ میں جن میں رار سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل کرتے ہیں۔ ہمزۂ منفردہ ساکنہ اور متحرکہ کے علاوہ تیسری قسم ہمزہ کی وہ ہے جو ساکن کے بعد حرکت والا ہو، اس کی پھر تین صورتیں ہیں۔ اول ہمزہ زار ساکنہ کے بعد ہو اس میں صرف جُزْءًا اور جُزْءٌ سورۂ بقرہ و زخرف) اور جُزْءٌ (سورۂ حج) میں ہمزہ کا زار سے ابدال کرکے زار کا زاء میں ادغام کرکے جُزًّا اور جُزٌّ پڑھتے ہیں۔ دوم ہمزہ کا ماقبل یائے ساکنہ ہو، اس میں سے صرف تین کلموں میں ہمزہ کا یار سے ابدال اور یار کا یار میں ادغام کریں گے۔ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (سورۂ آل عمران و مائدہ) اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ (سورۂ توبہ) سوم ہمزہ الف کے بعد ہو، اس میں سے صرف چار کلمات میں ہمزہ کی تسہیل کریں گے۔ اِسْرَآءِیْلُ ہر جگہ وَكَاَيِّنْ سات جگہ (سورۂ آل عمران، یوسف و حج و عنکبوت محمد و طلاق) اَللّٰٓئِیْ چار جگہ (سورۂ احزاب و مجادلہ و طلاق) اس میں ہمزہ کی تسہیل بھی کرتے ہیں اور ہمزہ کے بعد والی یار کا حذف بھی کرتے ہیں هٰٓاَنْتُمْ چار جگہ (سورۂ آل عمران و نساء و محمد) اس میں ہار کے بعد الف اور ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔

نقلِ حرکت ہمزۂ منفردہ متحرکہ

قاری	راوی	
نافع مدنیؒ	قالونؒ	ہمزہ منفردہ متحرکہ کی نقل و حرکت نہیں کرتے۔
	ورشؒ	اگر حرف ساکن کے بعد ہمزہ قطعی واقع ہو اور وہ حرف ساکن حرف مد یا میم جمع نہ ہو اور وہ حرف ساکن پہلے کلمہ کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو ساکن حرف ہمزہ کی حرکت سے متحرک کیا جائے گا اور ہمزہ حذف کردیا جائے گا جیسے مَنْ اٰمَنَ مَنَامَنَ ۔ خَلَوْا اِلٰی ۔ خَلَ وِلَا۔
ابنِ کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون
ابو عمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	مثل قالون
	سوسیؒ	مثل قالون
ابنِ عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل قالون
	ابن ذکوانؒ	مثل قالون
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون
	حفصؒ	مثل قالون
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	ایک کلمہ میں شَیْءٌ کی یائے ساکنہ پر خواہ مرفوع یا منصوب یا مجرور بحالت وصل بلاخلاف سکتہ کرتے ہیں دو کلمات میں لام تعریف پر قبل از ہمزہ بحالت وصل بلاخلاف سکتہ کرتے ہیں جیسے اَلْاَرْض ۔ دو کلمات میں حرف مدکے سوا قبل ہمزہ قطعی ہر ساکن حرف پر جو کلمہ کے آخر میں ہو بخلاف سکتہ کرتے ہیں جیسے مَنْ سکتہ اٰمَنَ لَهُمْ سکتہ اٰمَنُوْا
	خلادؒ	شَیْءٌ خواہ مرفوع منصوب یا مجرور ہو بحالت وصل بخلاف سکتہ کرتے ہیں دو کلمات میں لام تعریف پر قبل ہمزہ قطعی بخلاف سکتہ کرتے ہیں۔ جیسے اَلْ سکتہ اَرْض دو کلمات میں حرف مدکے سوا قبل ہمزہ قطعی ہر ساکن حرف پر جو کلمہ کے آخر میں مثل قالون سکتہ نہیں کرتے۔
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارثؒ لیث	مثل قالون
	دوری کسائیؒ	مثل قالون
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل قالون
	ابن جمازؒ	مثل قالون
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون
	روحؒ	مثل قالون
خلف عشرہؒ	اسحاقؒ	مثل قالون
	ادریسؒ	مثل قالون

اجمال

نقلِ حرکت ہمزۂ منفردہ متحرّکہ

اگر حرف ساکن کے بعد ہمزۂ قطعی واقع ہو اور وہ حرف ساکن حرف مد یا میم جمع نہ ہو اور وہ حرف ساکن پہلے کلمہ کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو حرف ساکن کو ہمزہ کی حرکت سے متحرک کرکے ہمزہ کو حذف کرنا ورش سے مروی ہے جیسے مَنْ اٰمَنَ جیسے مَنَامَنَ خَلَوْا اِلٰى. جیسے خَلَ وِلا لیکن كِتٰبِيَهْ اِنِّىْ (سورہ حاقہ) میں ہاء ساکنہ کی وجہ سے نقل سے مستثنٰی ہے اگر حرف ساکن اور ہمزہ ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَسْئُوْلًا ظَمْاٰنُ وغیرہ کی نقل منع ہے آٰلْـٰٔنَ (سورہ یونس دو جگہ) عَادَا نِ الْاُوْلٰى (سورہ نجم) میں قالون و بصری اور ورش نقل کرتے ہیں۔ لیکن قالون عَادَا نِ الْاُوْلٰى میں ہمزہ ساکنہ باقی رکھتے ہیں اور ورش و بصری ہمزہ کو حذف کرتے ہیں لفظ قُرْاٰنٌ میں ہر جگہ مکی نقل کرتے ہیں۔ اِسْئَلْ صیغہ امر میں جب کہ اس سے قبل فاء اور واؤ ہو جیسے فَاسْئَلْ وَاسْئَلُوْا تو مکی، کسائی اور خلف عشرہ نقل کرتے ہیں رِدْاً يُّصَدِّقُنِیْ (سورہ قصص) میں نافع اور ابو جعفر نقل حرکت کرتے ہیں لیکن ابو جعفر وقف اور وصل دونوں صورتوں میں تینوں کا الف سے ابدال کرتے ہیں۔ ابن وردان کے لیے آٰلْـٰٔنَ چھ جگہ (سورۂ بقرہ نساء و انفال و یوسف و جن) اور آٰلْـٰٔنَ (سورہ یونس) مِلْءُ الْاَرْضِ (سورۂ آل عمران) میں مِلْءُ پر ان مذکورہ نو کلمات میں نقل ہے مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (سورۂ رحمٰن میں رویس کے لیے نقل ہے)۔

بروایت خلف شَيْءٌ کی یائے ساکنہ پر خواہ مرفوع یا منصوب یا مجرور بحالت وصل بلا خلاف سکتہ ہے اور بروایتِ خلاد بخلاف سکتہ ہے اسی طرح دو کلمات میں لام تعریف پر قبل از ہمزہ قطعی بحالت وصل بلا خلاف خلف سکتہ کرتے ہیں۔ اور خلاد بخلاف سکتہ کرتے ہیں۔ جیسے فِی الْاٰخِرَةِ وغیرہ دو کلمات میں حرف مد کے سوا قبل از ہمزہ قطعی ہر حرف ساکن پر جو کلمہ کے آخر میں ہو خلف بخلاف سکتہ کرتے ہیں اور خلاد مثل دیگر قراء کے سکتہ نہیں کرتے جیسے: اٰمَنَ - لَهُمْ اٰمَنُوْا وغیرہ۔

باب ادغام صغیر

قاری	راوی	ذالِ اِذْ	دالِ قَدْ	تاءِ تانیث	لامِ هَلْ وَ بَلْ
نافع مدنیؒ	قالونؒ	ذال کا چھ حروف (ت۔ ج۔ د۔ ز۔ س۔ ص) میں اظہار کرتے ہیں۔ جیسے اِذْ دَخَلُوْا	دال قد کا آٹھ حروف (ج۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ظ) سے پہلے اظہار ہوگا جیسے لَقَدْ جَآءَكُمْ	تاء تانیث کا جو فعل کے آخر میں ساکن آتی ہے حروف (ث۔ ج۔ ز۔ س۔ ص۔ ظ) سے پہلے اظہار کرتے ہیں جیسے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ۔ نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	لام هَلْ کا (ت۔ ث۔ ن) سے پہلے اور لام بَلْ کا (ت۔ ز۔ س۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ن) سے پہلے اظہار کرتے ہیں۔
	ورشؒ	مثل قالون	دال قد کا حرف (ض۔ ظ) میں ادغام ہوگا لَقَدْ ضَّرَبْنَا لَقَدْ ظَّلَمَكَ	حرف (ظ) میں ادغام کرتے ہیں حَرُمَتْ ظُّهُوْرُهَا	مثل قالون
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابو عمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	ذال اذ کا (ت۔ ج۔ د۔ ز۔ س۔ ص۔ ظ) میں ادغام کرتے ہیں اِذْ تَّبَرَّاَ الَّذِيْنَ اِذْ زَّيَّنَ اِذْ دَّخَلُوْا	دال قد کا (ج۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ظ) میں ادغام ہوگا۔ لَقَدْ جَّآءَكُمْ وَلَقَدْ ذَّرَأْنَا	تانیث کی تائے ساکنہ کا چھ حروف (ث۔ ج۔ ز۔ س۔ ص۔ ظ) میں ادغام کرتے ہیں۔ جیسے كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ۔	حرف هَلْ تَرٰى (سورۂ ملک) اور فَهَلْ تَرٰى (سورۂ حاقہ) میں ادغام اور باقی سب جگہ اظہار کرتے ہیں۔
	سوسیؒ	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری لیکن صرف لَقَدْ ظَّلَمَكَ میں اظہار کریں گے	تانیث کی تاء ساکنہ کا (ج۔ ز۔ س) میں اظہار اور (ث۔ ص۔ ظ) ادغام کرتے ہیں۔	حرف اَمْ هَلْ تَسْتَوِی (سورۂ رعد) اور (ض۔ ن) سے پہلے ہر جگہ اظہار ہے اور باقی ہر جگہ ادغام کریں گے۔
	ابن ذکوانؒ	ذال اذ کا حرف (د) میں ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِذْ دَّخَلُوْا	دال قد (ذ۔ ض۔ ظ) میں اظہار کریں گے لیکن ز میں اظہار و ادغام دونوں ہوں گے جیسے فَقَدْ زَلَّ	مثل ہشام	مثل قالون
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	حفصؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	اِذْ کی ذال کا (د۔ ت) میں ادغام کرتے ہیں اِذْ دَّخَلُوْا	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	حرف (ت۔ ث۔ س) میں ادغام کریں گے
	خلادؒ	اِذْ کی ذال کا (ت۔ د۔ ز۔ س۔ ص) میں ادغام کرتے ہیں۔	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل خلف
علی کسائی کوفیؒ	ابوالحارث لیثؒ	مثل خلاد	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	آٹھوں حروف (ت۔ ز۔ س۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ن۔ ث) میں لام هَلْ و بَلْ کا ادغام کریں گے۔
	دوری کسائیؒ	مثل خلاد	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل ابوالحارث لیث
ابوجعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل قالون	آٹھ حروف مذکورہ میں سے سوائے (ض۔ ظ) کے باقی حروف (ج۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص) میں ادغام کرتے ہیں	سوائے (ظ) کے باقی پانچ حروف (ث۔ ج۔ ز۔ س۔ ص) میں ادغام کرتے ہیں۔	مثل قالون
	ابن جمازؒ	مثل قالون	مثل ابن وردان	مثل ابن وردان	مثل قالون
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل دوری بصری
	روحؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل دوری بصری
خلف عاشرؒ	اسحاقؒ	مثل خلف سبعہ	مثل دوری بصری	سوائے (ث) کے باقی پانچ حروف میں ادغام کرتے ہیں (ج۔ ز۔ س۔ ص۔ ظ)	مثل خلف سبعہ
	ادریسؒ	مثل خلف سبعہ	مثل دوری بصری	مثل اسحٰق	مثل خلف سبعہ

اجمالؔ

ذالِ اِذْ :۔ ذالِ اذ کے چھ حروف (ت ۔ ج ۔ د ۔ ز ۔ س ۔ ص) سے پہلے نافع، مکی، عاصم، ابوجعفر اور یعقوب اظہار کرتے ہیں اور ابوعمرو و ہشام حروف مذکورہ میں ادغام کرتے ہیں: ¹اِذْ تَّبَرَّاَ الَّذِيْنَ ²اِذْ زَّيَّنَ ³اِذْ دَّخَلُوْا اور ابن ذکوان صرف د میں اِذْ دَّخَلُوْا اور خلاد اور کسائی سوائے جیم کے باقی حروف میں ادغام کرتے ہیں۔

دالِ قد :۔ دالِ قد کا (ج ۔ ذ ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض ۔ ظ) میں ابوعمرو بصری، ہشام، حمزہ، کسائی اور خلف عشرہ ادغام کرتے ہیں، جیسے لَقَدْ جَّآءَكُمْ لیکن قالون، مکی، عاصم، اور یعقوب اظہار کرتے ہیں۔ ورش صرف (ض ۔ ظ) میں ادغام کرتے ہیں اور باقی میں اظہار۔ لیکن ابوجعفر (ض ۔ ظ) میں اظہار کرتے ہیں اور باقی میں ادغام ہے، جیسے لَقَدْ جَّآءَكُمْ۔ ہشام صرف لَقَدْ ظَلَمَكَ میں اظہار کرتے ہیں۔ ابن ذکوان کے لیے (ذ ۔ ض ۔ ظ) میں صرف ادغام ہوگا۔ اور (ز) میں ادغام اور اظہار، ہر دو وجوہ مروی ہیں۔

تائے تانیث : تانیث کی تائے ساکنہ کا جو فعل کے آخر میں آتی ہے، چھ حروف (ث ۔ ج ۔ ز ۔ س ۔ ص ۔ ظ) میں قالون، مکی عاصم اور یعقوب اظہار کرتے ہیں اور ورش صرف (ظ) میں ادغام کرتے ہیں، جیسے كَانَتْ ظَّالِمَةً² اور ابوعمرو، بصری، حمزہ، کسائی مذکورہ چھ حروف میں ادغام سے پڑھیں گے جیسے كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ ۔ نَضِجَتْ جُّلُوْدُ ۔ خَبَتْ زِّدْنَاهُمْ³ ۔ حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ كَانَتْ ظَّالِمَةً۔ شامی (ج ۔ ز ۔ س) میں اظہار کرتے ہیں اور (ث ۔ ص ۔ ظ) میں ادغام سے پڑھتے ہیں لیکن لَهُدِّمَتْ صَّوَامِعُ (سورۂ حج) میں ہشام اظہار کرتے ہیں اور ابنِ ذکوان ادغام کرتے ہیں جیسے لَهُدِّمَتْ صَّوَامِعُ اور ابوجعفر سوائے (ظ) کے پانچ باقی حروف میں ادغام کرتے ہیں۔

۲ سورۃ انبیاء

لامِ ھَلْ وَبَلْ : لامِ ھَلْ کا (ت ۔ ث ۔ ن) سے پہلے اور لامِ بَلْ کا (ت ۔ ز ۔ س ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ن) سے پہلے نافع، مکی ابن ذکوان، عاصم اور ابوجعفر اظہار کرتے ہیں۔ کسائی مذکورہ حروف میں ادغام کرتے ہیں، جیسے هَلْ تَّعْلَمُ ۔ بَلْ تَّاْتِيْهِمْ ۔ هَلْ ثُّوِّبَ بَلْ زُّيِّنَ، بَلْ سَّوَّلَتْ ۔ بَلْ ضَّلُّوْا ۔ بَلْ الطَّبَعَ ۔ بَلْ ظَّنَنْتُمْ ۔ هَلْ نُّنَبِّئُكُمْ۔

ابوعمرو، بصری صرف (۱) هَلْ تَّرٰى (سورۂ ملک) اور (۲) فَهَلْ تَّرٰى (سورۂ حاقہ) میں ادغام کریں گے اور باقی سب جگہ اظہار کرتے ہیں۔ لیکن یعقوب هَلْ تَّرٰى میں بھی اظہار کرتے ہیں اور ہشام صرف اَمْ هَلْ تَسْتَوِى (سورۂ رعد) اور ن ۔ ض سے پہلے ہر جگہ اظہار اور باقی ہر جگہ ادغام کریں گے اور حمزہ صرف (ت ۔ ث ۔ س) میں ادغام کرتے ہیں لیکن ان میں سے بَلْ طَبَعَ (سورۂ نساء) میں خلاد کے لیے اظہار و ادغام ہر دو وجوہ ہوں گے اور خلف عشرہ مثل خلف سبعہ کے ت ۔ ث ۔ س میں ادغام کریں گے۔

ادغام متقاربین حروف ادغام ب۔ث۔د۔ذ ــ ق۔ل

امام	راوی	(ب) کا (ف) میں یغلب فسوف	(ب) کا (میم) میں یعذب من یشاء ارکب معنا	(ث) کا (ت) میں اورثتموها لبثت لبثتم	(د) کا (ث) اور (ذ) میں یرد ثواب الدنیا	(ذ) کا (ت) میں اخذتم اتخذتم کے باب سے فنبذتها انی عذت	(ر) کا (ل) میں یغفر لکم	(ل) یفعل کا ذالک کی (ذ) میں یفعل ذالک	(ف) کا (ب) میں نخسف بهم	(ن) کا میم میں طسم	یس کے نون کا واؤ میں یس والقرآن	(ن) کے نون کا واؤ میں ن والقلم	نون ساکن وتنوین
نافع مدنی رح	قالون رح	اظہار	۱: ادغام ۲: اظہار و ادغام	۱: اظہار ۲: اظہار	اظہار	۱: ادغام ۲: ادغام	اظہار	اظہار	اظہار	ادغام	اظہار	اظہار	نون ساکن وتنوین کا ادغام مع الغنہ حروف یومن میں بشرطیکہ دو کلموں میں واقع ہوں تو ہوگا جیسے مَنْ یَّقُوْلُ اور حرف لام را، میں ادغام بلاغنہ ہوگا جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ، مِن لَّبَابٍ (ب) کے نزدیک قلب مِنْۢ بَعْدِ اور حروف ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک میں اخفاء ہوگا جیسے اَنْتُمْ ۔ مَنْثُوْرًا ۔ مَنْجِیْکُمْ عَمَلًا دُوْنَ ۔ یُنْذِرُ ۔ نَفْسًا زَکِیَّةً ۔ مَا نَنْسَخْ
	ورش رح	مثل قالون	۱: اظہار ۲: اظہار	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	ادغام	اظہار ادغام	مثل قالون
ابن کثیر مکی رح	بزی رح	مثل قالون	۱: اظہار و ادغام ۲: مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: اظہار ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	قنبل رح	مثل قالون	۱: مثل بزی ۲: ادغام	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابو عمرو بصری رح	دوری بصری رح	ادغام	۱: مثل قالون ۲: مثل قنبل	۱: ادغام ۲: ادغام	ادغام	۱: مثل قالون ۲: ادغام	اظہار و ادغام	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
	سوسی رح	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قنبل	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	ادغام	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
ابن عامر شامی رح	ہشام رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	ادغام	مثل قالون
	ابن ذکوان رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
عاصم کوفی رح	شعبہ رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل قنبل	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
	حفص رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل قنبل	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: مثل بزی ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
حمزہ کوفی رح	خلف رح	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل ورش	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	اظہار	مثل قالون	مثل قالون	حروف (ل۔ر۔ی۔و) میں ادغام بلاغنہ ہوگا اور باقی مثل قالون
	خلاد رح	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون مثل خلف سبعہ	مثل خلف مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون
علی کسائی کوفی رح	ابو الحارث رح	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قنبل	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	ادغام	ادغام	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
	دوری کسائی رح	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل قنبل	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون مثل دوری بصری	۱: مثل دوری بصری ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل لیث ابو الحارث	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
ابو جعفر مدنی رح	ابن وردان رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل خلف سبعہ	مثل قالون	مثل قالون	پندرہ حروف اخفاء کے علاوہ (غ۔خ) میں بھی اخفاء کرتے ہیں، باقی مثل قالون
	ابن جماز رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل خلف سبعہ	مثل قالون	مثل قالون	مثل ابن وردان
یعقوب حضرمی رح	رویس رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل قنبل	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: اظہار و ادغام ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
	روح رح	مثل قالون	۱: مثل ورش ۲: مثل قنبل	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
خلف عاشر رح	اسحاق رح	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون
	ادریس رح	مثل قالون	۱: مثل قالون ۲: مثل ورش	۱: مثل قالون ۲: مثل قالون	مثل دوری بصری	۱: مثل قالون ۲: مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل ورش	مثل ہشام	مثل قالون

اجمال

ادغام متقاربین :- ادغام متقاربین کے سات حروف ہیں ب ث د ذ ر ف ل ۱ ب کاف میں پانچ جگہ یَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ [سورۂ نساء] وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ [سورہ رعد] قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ [سورہ اسراء] فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ [سورۂ طٰہٰ] وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ [سورۂ حجرات] میں بصری خلاد کسائی ادغام کریں گے لیکن وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ [سورۂ حجرات] میں خلاد کے لیے ادغام و اظہار دو وجوہ ہوں گی باقی قراء کے نزدیک اظہار ہے ۲ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ میں قالون بصری حمزہ کسائی اور خلف عشرہ ادغام کرتے ہیں لیکن مکی اظہار اور ادغام دونوں کرتے ہیں اور باقی قراء کے نزدیک اظہار ہے ۳ اِرۡكَبۡ مَّعَنَا [سورۂ ھود] میں قنبل بصری عاصم، کسائی اور یعقوب ادغام کریں گے۔ قالون، بزی، خلاد ادغام و اظہار کریں گے ورش، شامی اور خلف سبعہ، ابو جعفر اور خلف عشرہ اظہار سے پڑھیں گے ۴ ث کا ت میں جیسے لَبِثۡتُ۔ لَبِثۡتُمۡ میں نافع مکی عاصم یعقوب اور خلف عشرہ اظہار کریں گے اور باقی قراء ادغام کریں گے ۵ اُورِثۡتُمُوۡهَا میں نافع مکی عاصم ابوجعفر یعقوب اور خلف عشرہ اظہار کریں گے اور باقی قراء ادغام ۶ (د) کا (ث) میں جیسے وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا [سورۂ آل عمران دو جگہ] اور (د) کا [ذ] میں جیسے كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكۡرُ [سورۂ مریم] میں نافع مکی عاصم ابوجعفر اور یعقوب اظہار سے اور باقی قراء ادغام سے پڑھیں گے ۷ [ذ] کا [ت] میں جیسے اَخَذۡتُ اِتَّخَذۡتَ اس باب کے جملہ کلمات میں نافع بصری۔ شامی۔ شعبہ۔ حمزہ کسائی ابوجعفر اور روح ادغام کریں گے۔ رویس کے لیے ادغام و اظہار ہر دو وجوہ ہوں گی مکی اور حفص اظہار سے پڑھیں گے ۸ فَنَبَذۡتُهَا [سورۂ طٰہٰ] اِنِّیۡ عُذۡتُ [سورۂ غافر و دخان] میں بصری حمزہ کسائی اور خلف عشرہ ادغام کرتے ہیں باقی قراء کے نزدیک اظہار ہے ۹ [راء] کا لام میں جیسے اِغۡفِرۡ لِیۡ نافع مکی شامی عاصم حمزہ کسائی۔ ابوجعفر۔ یعقوب اور خلف عشرہ اظہار کرتے ہیں۔ سوسی کے لیے صرف ادغام اور دوری بصری اظہار و ادغام ہر دو وجوہ سے پڑھتے ہیں۔ ۱۰ لام يَفۡعَلۡ کا [ذ] میں چھ جگہ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ [سورہ بقرہ، آل عمران، فرقان، منافقون و نساء میں دو جگہ] صرف ابوالحارث لیث ادغام کرتے ہیں اور باقی قراء اظہار۔ ۱۱ فاء کا باء میں نَخۡسِفۡ بِهِمُ [سورۂ سبا] میں کسائی ادغام کرتے ہیں اور باقی قراء اظہار کرتے ہیں ۱۲ سین کے نون کا میم میں جیسے طٰسٓمّٓ (سورۂ شعراء و قصص) میں حمزہ اور ابوجعفر اظہار کرتے ہیں اور باقی قراء ادغام کرتے ہیں ۱۳ سین کے نون کا واؤ میں یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ میں قالون، مکی بصری۔ حفص حمزہ اور ابوجعفر اظہار کرتے ہیں اور باقی قراء ادغام سے پڑھتے ہیں ۱۴ نون ساکن و تنوین اور حروف يَنۡمُوۡ اگر دو کلموں میں واقع ہو تو سوائے خلف سبعہ کے تمام قراء ادغام مع الغنہ سے پڑھیں گے اور خلف سبعہ [ل۔ر۔ی۔و] چار حروف میں ادغام بلاغنہ کرتے ہیں باقی قراء کے نزدیک (ل۔ر) میں ادغام بلاغنہ ہوگا اور ب کے نزدیک سبھوں نے قلب کر کے اخفاء سے پڑھا ہے اور حروف میں ادغام بلاغنہ ہوگا اور ب کے نزدیک سبھوں نے قلب کر کے اخفاء سے پڑھا ہے اور حروف [ت۔ث۔ج۔د۔ذ۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ف۔ق۔ک] کے نزدیک سبھوں کا اخفاء ہے لیکن ابوجعفر ان حروف کے علاوہ [غ۔خ] میں بھی اخفاء کرتے ہیں جیسے اَلۡمُنۡخَنِقَةُ۔ مِنۡ غَيۡرٍ اخفاء کے ساتھ پڑھتے ہیں۔!

باب الفتح والامالہ

قاری	راوی	امالہ ذوات الیاء	ذوات الراء	الف ماقبل راء متطرف مجرورہ	امالہ حروف مقطعات	امالہ ھاء تانیث
نافع مدنیؒ	قالونؒ	ذوات الیاء میں فتح سے پڑھتے ہیں جیسے مُوسیٰ	فتح سے پڑھتے ہیں اَسْریٰ	فتح سے پڑھتے ہیں جیسے اَلنَّارِ	سورۂ مریم کی ھاء اور یاء میں بلاخلاف تقلیل کرتے ہیں	وقفاً فتح سے پڑھتے ہیں
	ورشؒ	اول فتح بعد تقلیل سے پڑھتے ہیں جیسے مُوسیٰ	صرف تقلیل کرتے ہیں اَسْریٰ	تقلیل کرتے ہیں جیسے اَلنَّارِ	سورہ مریم کی ھاء اور یاء میں بلاخلاف تقلیل کرتے ہیں طٰہٰ کی ھاء میں اضجاع حروف ھاء راء میں ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں۔	مثل قالون
ابن کثیر مکیؒ	بزیؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	سب حروف مقطعات کو فتح سے پڑھتے ہیں	مثل قالون
	قنبلؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون، مثل بزی	مثل قالون
ابو عمرو بصریؒ	دوری بصریؒ	ذوات الیاء اگر فَعْلیٰ فُعْلیٰ فِعْلیٰ کے وزن پر ہوں تو صرف تقلیل کرتے ہیں جیسے احدیٰ تقویٰ انثیٰ	صرف اضجاع کرتے ہیں جیسے اَسْریٰ	صرف اضجاع کرتے ہیں	راء اور ھاء میں امالہ کبریٰ اور حا میں تقلیل کرتے ہیں۔	مثل قالون
	سوسیؒ	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل قالون
ابن عامر شامیؒ	ہشامؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	راء اور یاء [سورۂ مریم] میں اضجاع کرتے ہیں۔	مثل قالون
	ابن ذکوانؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	راء اور یاء [سورۂ مریم] اور ھاء میں اضجاع کرتے ہیں	مثل قالون
عاصم کوفیؒ	شعبہؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	حاء، راء، طا، ھاء، یاء میں ہر جگہ امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔	مثل قالون
	حفصؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی	مثل قالون
حمزہ کوفیؒ	خلفؒ	بلا قید صرف اضجاع کرتے ہیں	مثل دوری بصری	مثل قالون	سورۂ مریم کی ھاء کے پانچوں حروف ھاء راء طٰہٰ ھاء اور یاء میں ہر جگہ امالہ کبریٰ کرتے ہیں	مثل قالون
	خلادؒ	مثل خلف	مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل خلف	مثل قالون
علی کسائی کوفیؒ	ابو الحارث لیثؒ	مثل خلف	مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل شعبہ	ہائے تانیث قبل حروف فجثت زینب لذود شمس ہوں تو وقفاً ھاء کا امالہ کبریٰ کرتے ہیں جیسے ہمزۃ جنۃ اگر ھاء کا ماقبل الف ہو تو فتح سے پڑھتے ہیں جیسے الصلوٰۃ اگر قبل حروف حق ضغط خص حج میں سے کوئی حرف ہو تو فتح و امالہ دونوں مروی ہیں جیسے خاصۃ اور اگر ھاء تانیث کے قبل حروف اکھر میں کوئی حروف ہو اور اسکے قبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو فقط امالہ جیسے اخرۃ اور اگر کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو فتح و امالہ دونوں ہونگے۔
	دوری کسائیؒ	مثل خلف	مثل دوری بصری	مثل دوری بصری	مثل شعبہ	مثل ابو الحارث لیث
ابو جعفر مدنیؒ	ابن وردانؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی	مثل قالون
	ابن جمازؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی	مثل قالون
یعقوب حضرمیؒ	رویسؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی	مثل قالون
	روحؒ	مثل قالون	مثل قالون	مثل قالون	مثل بزی	مثل قالون
خلف عاشرؒ	اسحاقؒ	مثل خلف شعبہ	مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل خلف شعبہ	مثل قالون
	ادریسؒ	مثل خلف شعبہ	مثل دوری بصری	مثل قالون	مثل خلف شعبہ	مثل قالون

اجمال

باب الفتح واماله :۔ حمزہ کسائی اور خلف عشرہ کلمات ذیل کے الف منقلبہ کا امالہ کبریٰ کرتے ہیں اول تمام اسماء وافعال ذوات الیاء کا خواہ مرسوم بالیاء ہوں یا نہ ہوں جیسے الْفَتیٰ مَأْوٰیہُ اَدْھٰی مَثْوٰی اَکْثَر سعٰی رمٰی رَاٰ وغیرہ۔ دوم تمام اسماء وافعال واوی کا جو مزید بن جانے سے یائی ہو گئے ہوں جیسے اَلْاَدْنیٰ اَلْاَعْلیٰ۔ اَلْاَسْفیٰ۔ اَذْکٰی۔ یُدْعٰی۔ اسْتَعْلیٰ وغیرہ۔ سوم الفات تانیث کا جو ہمیشہ فَعْلیٰ۔ فِعْلیٰ۔ فُعْلیٰ۔ فُعَالیٰ اور فَعَالیٰ کے وزن پر آتے ہیں جیسے الدُّنْیَا الْاُنْثیٰ۔ تَقْوٰی۔ سِیْمَا۔ کُسَالیٰ۔ اَیَامیٰ۔ یَتٰمیٰ وغیرہ۔ چہارم مادہ احیاء کے مشتقات کا جو واؤ کے بعد ہوں جیسے وَمَحْیَایَ۔ وَیَحْییٰ۔ وَلَا یَحْییٰ۔ وَاَحْیٰ۔ وَنَحْییٰ وغیرہ۔ پنجم کلمات ذوات الواؤ جن کا ماقبل مکسور یا مضموم ہو جیسے الرِّبٰوا۔ الضُّحٰی۔ اَلْقُوٰی وغیرہ۔ ششم ان تمام کلمات کا جو مرسوم بالیاء ہیں جیسے مَتٰی بَلٰی۔ عَسٰی۔ یٰوَیْلَتٰی۔ یٰحَسْرَتٰی یٰاَسَفٰی۔ وَلَا تَضْحٰی اور اَنّٰی استفہامیہ لیکن پانچ کلمات لَدٰی۔ مَازَکٰی۔ حَتّٰی۔ عَلٰی۔ اِلٰی باجماع امالہ سے مستثنیٰ ہیں۔ ہفتم گیارہ سورتوں [طٰہٰ۔ نجم۔ معارج۔ قیامۃ۔ النازعات۔ عبس۔ اعلیٰ والشمس واللیل والضحیٰ۔ علق] کے روس آیات خواہ واوی ہوں یا یائی جیسے یخشٰی۔ وَضُحٰھَا وغیرہ لیکن رؤس آیات میں سے دَحٰھَا [طفٰت] تَلٰھَا طَحٰھَا [شمس] اور سَجٰی [والضحیٰ] کو واوی مفتوح الاول ہونے کی وجہ سے حمزہ اور خلف عشرہ فتح سے پڑھتے ہیں ورش جن کلمات میں تقلیل کرتے ہیں ان کی پانچ قسمیں ہیں ۱ ذوات الراء سوائے وَلَوْاَرٰکَھُمْ [انفال] خواہ مذکور بالا گیارہ سورتوں کے رؤس آیات ہوں یا نہ ہوں اور نیز ان میں تقلیل والے الف کے بعد ھاء ہو جو صرف ذِکْرٰھَا [سورۂ نازعات] میں ہو یا نہ ہو جیسے الکبریٰ۔ یٰبُشْرٰی وغیرہ یا رؤس آیات کے علاوہ دوسرے مواقع میں ہوں جیسے اَفْتَرٰی فَتَرٰاہُ وغیرہ ۲ وہ ذوات الیاء جن میں الف سے پہلے راء نہ ہو اور یہ کلمات گیارہ سورتوں کے رؤس آیات ہوں اور الف کے بعد ھاء نہ ہو خواہ ان کا الف واؤ سے بدلا ہوا ہو جیسے وَالضُّحٰی۔ سَجٰی وغیرہ خواہ یاء سے بدلا ہوا ہو جیسے لِتَشْقٰی۔ طُوٰی ان دونوں قسم میں صرف تقلیل ہوگی غیر ذوات الراء یائی کلمات میں راء کے دونوں حرفوں راء اور ہمزہ میں ہر جگہ صرف تقلیل ہے خواہ اس کے حروف متحرک ہو جیسے رَاٰکَوْکَبًا اور فَرَاٰہُ۔ رَاٰھَا یا ایسا ساکن ہو جو راء پر وقف کرنے کی صورت میں اس سے جدا ہو جاتا ہو اور راء پر وقف کر دیا جائے جیسے رَاَ الْقَمَرَ۔ رَاَ الشَّمْسَ وغیرہ ۳ ذوات الراء میں سے وَلَوْاَرٰکَھُمْ [سورۂ انفال] ۴ وہ ذوات الیاء اور غیر ذوات الراء کلمات جو رؤس آیات نہ ہو جیسے فَاَحْیَاکُمْ وغیرہ ۵ وہ کلمات جن میں الف کے بعد ھاء ہو اور الف سے پہلے راء نہ ہو عام ہے کہ واوی ہوں جیسے دَحٰھَا۔ تَلٰھَا وغیرہ خواہ یائی ہوں جیسے بَنٰھَا۔ جَلّٰھَا ان تینوں قسموں ۳۔ ۴۔ ۵ میں فتح وتقلیل دونوں ہیں لفظ کِلْتَا میں دونوں وجوہ جائز ہیں بقول اکثر فتح قوی ہے وہ کلمات جن کا آخری الف یاء سے بدلا ہوا تو ہے لیکن یاء کی شکل میں لکھا ہوا نہیں ہے جیسے اَلْاَقْصَا الَّذِیْ۔ الاقصا الْمَدِیْنَۃَ طَغَا الْمَآءُ وَمَنْ عَصَانِیْ۔ تَوَلّٰہُ۔ الدُّنْیَا۔ الْعُلْیَاءِ وغیرہ ان میں بھی تقلیل یقینی طور پر ہوگی لیکن پہلے تین الفاظ میں صرف وقفًا ہوگی اور باقی میں ہر دو حالتوں میں یاء کی صورت میں لکھے ہوئے کلمات میں سے حَتّٰی۔ لَدٰی۔ عَلٰی۔ اِلٰی۔ مَازَکٰی اور وہ تمام اسماء وافعال جن کا آخری الف واؤ سے بدلا ہوا ہو اور گیارہ صورتوں کے رؤس آیات نہ ہو جیسے دَعَا۔ عَلَا وغیرہ اور اسی طرح کَمِشْکٰوۃٍ۔ الرِّبٰو۔ کِلٰھُمَا۔ مَرْضَاتِ تو ان سب میں صرف فتح ہے لیکن ضُحًی [سورۂ اعراف] اگرچہ کہ واوی ہے رؤس آیت بھی نہیں ہے مگر چونکہ اس کا الف بشکل یاء ہے اس لیے اس میں بھی فتح وتقلیل دونوں وجوہ ہوں گی۔

امام ابو عمرو بصریؒ اوپر بیان کردہ سات اقسام میں سے ذوات الراء میں امالہ محضہ اور گیارہ صورتوں کے رؤس آیات غیر ذوات الراء اور ان الفات تانیث کی تقلیل کرتے ہیں جو فَعْلیٰ۔ فِعْلیٰ اور فُعْلیٰ کے وزن پر ہوں مگر یٰبُشْرٰی [سورۂ یوسف] میں ذوات الراء ہونے کے باوجود فتح۔ امالہ کبریٰ اور تقلیل مروی ہے لیکن فتح مقدم ہے اور تَتْرَا [سورۂ مومنون] میں وقفًا بخلاف امالہ کرتے ہیں اور ذوات الیاء وغیر ذوات الراء میں سورۂ اسراء میں وَمَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی میں اور راء کے صرف ہمزہ کا جہاں کہیں بھی قبل از متحرک ہو اضجاع کرتے ہیں۔ دیگر کلمات مرسوم بالیاء میں سے دوری بصری یٰوَیْلَتٰی۔ یٰحَسْرَتٰی وَاَنّٰی میں بلا خلاف اور یٰاَسَفٰی میں بخلاف تقلیل کرتے ہیں اور سوسی فتح سے پڑھتے ہیں۔

مستثنیات

کِلَاهُمَا میں حمزہ کسائی اور خلف عشرہ اضجاع کرتے ہیں مَرْضَاتِ اور مَرْضَاتِی میں صرف کسائی اور کَمِشْكٰوةٍ میں صرف دوری کسائی اضجاع کرتے ہیں ورش تقلیل نہیں کرتے۔ یہی تین کلمات اور الرِّبٰو ایسے ہیں جن میں ورش نے کسائی یا دوری کسائی کے ساتھ امالہ نہیں کیا مادہ اَحْیَاء کے جو مشتقات بغیر واؤ کے ہوں جیسے فَاَحْیَاکُمْ۔ ثُمَّ اَحْیَاکُمْ۔ اَحْیَا۔ فَاَحْیَا اور لفظ خطایا جہاں اور جس طرح ہو اور حَقَّ تُقٰتِہٖ [سورۂ ال عمران] وَقَدْ هَدٰنِ [سورہ انعام] وَمَنْ عَصَانِی [سورۂ ابراہیم] وَمَا اَنْسٰنِیْهُ [سورہ کہف] اٰتٰنِیَ اور اَوْصٰنِیْ [سورۂ مریم] فَمَا اٰتٰنِ ےَاللّٰهُ [سورۂ نمل] مَحْیَاهُمْ [سورۂ جاثیہ] میں کسائی اضجاع اور ورش تقلیل کرتے ہیں۔ الرُّءْیَاءَ لِلرُّءْیَا۔ رُءْیَایَ میں کسائی اضجاع اور ورش تقلیل کرتے ہیں لیکن خلف عشرہ صرف الف لام تعریفی کے ساتھ ہو جیسے الرُّءْیَا۔ لِلرُّءْیَا اضجاع کرتے ہیں ورنہ فتح سے پڑھتے ہیں هُدٰیَ [بقرہ طٰہٰ] وَمَحْیَایَ [سورۂ انعام] مَثْوَایَ [سورۂ یوسف] میں دوری کسائی اضجاع اور ورش تقلیل کرتے ہیں رُءْیَاكَ [سورۂ یوسف] میں ورش بصری تقلیل اور دوری کسائی اضجاع کرتے ہیں وَنَآ [سورۂ اسراء۔ فصلت] میں خلف سبعہ کسائی اور خلف عشرہ نون اور ہمزہ دونوں کا امالہ کبریٰ کرتے ہیں اور ورش صرف ہمزہ کی تقلیل اور خلاد صرف ہمزہ کا اضجاع کرتے ہیں۔ اور شعبہ کے لیے سورہ اَسْرٰی کے وَنَا میں ہمزہ کا امالہ کبریٰ ہے اور فُصِّلَتْ میں فتح تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ [سورۂ شعراء] میں حمزہ اور خلف عشرہ وصلاً راء کا مع اس کے الف کے اضجاع کرتے ہیں اور وقفاً راء اور ہمزہ دونوں کا مع الفات کے اور ورش حمزہ اس کے الف میں تقلیل اور کسائی اضجاع کرتے ہیں اور ورش کے لیے مدالبدل بھی ہوگا۔ راء میں جب کہ اس کے بعد ساکن اور ہائے ضمیر نہ ہو تو ابن ذکوان شعبہ ہمزہ کسائی اور خلف عشرہ راء اور ہمزہ دونوں کا اضجاع اور ورش دونوں کی تقلیل اور بصری صرف ہمزہ کا اضجاع کرتے ہیں اور اگر اس کے بعد ضمیر ہو جیسے رَاٰهُ۔ رَاٰكَ۔ رَاٰهَا تو بھی یہی حکم ہے لیکن ابن ذکوان بخلاف اضجاع کرتے ہیں اور اگر اس کے بعد ساکن منفصل ہو جیسے رَاَ الْقَمَرَ تو صرف شعبہ حمزہ اور خلف عشرہ را کا امالہ کبریٰ کرتے ہیں اَدْرٰا جہاں اور جس طرح بھی آئے بصری شعبہ حمزہ کسائی اور خلف عشرہ راء کا اضجاع کرتے ہیں بلاخلاف اور ابن ذکوان بخلاف اضجاع کرتے ہیں اور ورش تقلیل کرتے ہیں۔ اَلتَّوْرٰىةَ جہاں بھی ہو بصری ابن ذکوان کسائی اور خلف عشرہ اضجاع اور ورش و حمزہ بلاخلاف تقلیل اور قالون بخلاف تقلیل کرتے ہیں رَمٰی [سورۂ انفال] اَعْمٰی دو جگہ [سورۂ اسراء] سُوًی وقفاً [سورۂ طٰہٰ] سُدًی وقفاً [سورۂ قیامۃ] میں شعبہ حمزہ کسائی اور خلف عشرہ اضجاع کرتے ہیں اور ورش فتح و تقلیل دونوں لیکن بصری اور یعقوب [سورۂ اسراء] کے پہلے اعمیٰ میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں مُجْرٖىهَا میں صرف حفص امالہ کبریٰ کرتے ہیں اور اِنٰهُ [سورۂ احزاب] میں ہشام امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل دس افعال جَآءَ۔ شَآءَ۔ زَادَ۔ خَافَ۔ خَابَ۔ حَاقَ۔ ضَاقَ۔ طَابَ۔ رَانَ۔ زَاغَ کی ماضی مجرد ثلاثی میں سوائے زاغت کے حمزہ الف کا اضجاع کرتے ہیں جَآءَ۔ شَآءَ میں ابن ذکوان اور خلف عشرہ بلاخلاف حمزہ کے ساتھ شریک ہیں اور زَادَ میں صرف ابن ذکوان بخلاف حمزہ کے ساتھ شریک ہیں اور فَزَادَهُمْ [اول بقرہ] میں بلاخلاف اضجاع کرتے ہیں رَانَ کے امالہ میں شعبہ کسائی بھی حمزہ کے ساتھ شریک ہیں (لوٹ) اگر الف ممال کے بعد ساکن ہو تو چوں کہ الف [جو محل امالہ ہے] ساقط ہو جاتا ہے لہٰذا امالہ نہیں ہوتا جیسے مُوْسَی الْكِتٰبَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ۔ الْاَقْصَا الَّذِیْ وغیرہ مگر سوسی کے لیے ذوات الراء قبل از ساکن میں بھی بخلاف امالہ ہے جیسے قُرَا الَّتِیْ۔ ذِكْرَا الدَّارِ۔ وَیَرَی الَّذِیْنَ اور اگر راء ممال کے بعد اسم جلالہ ہو جیسے نَرَی اللّٰهَ تو فتح کے ساتھ اسم جلالہ کی لام کی صرف تغلیظ اور امالہ کے ساتھ تغلیظ و ترقیق دونوں جائز ہیں۔

لوٹ:۔ غیر ذوات الراء کلمات میں ورش کے لیے امالہ بخلاف ہے اگر ایسا کلمہ مدبدل کے ساتھ جمع ہو جائے جیسے فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ۔ اٰمَنَ لِمُوْسٰی تو قصر و طول کے ساتھ فتح اور توسط طول کے ساتھ تقلیل ہوگی یعنی قصر کے ساتھ تقلیل اور توسط کے ساتھ فتح نہیں آتا۔

اجمال

امالۂ الف ماقبل راءِ متطرفہ مجرورہ :۔ بصری اور دوری کسائی ہر اس الف کا جس کے بعد راءِ متطرفہ مجرورہ ہو امالۂ کبریٰ اور ورش تقلیل کرتے ہیں خواہ الف اصل ہو یا زائدہ جیسے اَلْکُفَّارِ۔ قَھَّارٍ۔ النَّھَارِ۔ اَنْصَارٍ۔ اَلْفُجَّارِ۔ بِقِنْطَارٍ۔ اَنْصَارٍ۔ وَاَوْبَارِھَا۔ وَاَشْعَارِھَا۔ وَاٰثَارِھَا۔ وَاٰثَارِھِمْ۔ وَاَبْصَارِھِمْ۔ وَدِیَارِھِمْ۔ وَحِمَارِكَ غَفَّارٍ اسی طرح کافِرِیْنَ اور اَلْکَافِرِیْنَ میں بصری دوری کسائی اور رویس اضجاع کرتے ہیں اور ورش تقلیل مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ [سورۂ نمل] میں روح بھی رویس کے ساتھ امالہ میں شریک ہیں لیکن وَالْجَارِ دو جگہ [سورۂ نساء اور جَبَّارِیْنَ سورۂ مائدہ اور شعراء] میں صرف ورش تقلیل کرتے ہیں جن کلمات میں راء مکررہ ہو۔ جیسے قَرَارٍ۔ الاشرارِ۔ الابرارِ وغیرہ تو بصری کسائی اور خلف عشرہ اضجاع ورش وحمزہ تقلیل کرتے ہیں النّاس مجرور النّاس مجرور جہاں کہیں آئے دوری بصری اضجاع کرتے ہیں کلمات اٰذَانِھِمْ۔ اٰذَانِنَا۔ طُغْیَانِھِمْ۔ سَارِعُوْا۔ نُسَارِعُ۔ میں ہر جگہ بَارِئِکُمْ دو جگہ [سورۂ بقرہ] البَارِئُ۔ سورۂ حشر اَلْجَوَارِ [سورۂ شوریٰ، رحمٰن، تکویر] مَنْ اَنْصَارِیْ [سورۂ صف] میں صرف دوری کسائی اضجاع اور باقی قراء فتح پڑھتے ہیں۔ فی الْمِحْرَابِ مجرور میں بلاخلاف اور المحراب منصوب اور عِمْرَانَ میں ہر جگہ اِکْرَاھِھِنَّ [سورۂ نور] وَالْاِکْرَامِ [سورۂ رحمٰن دو جگہ] میں ابن ذکوان فتح و امالہ دونوں سے پڑھتے ہیں حِمَارِ اور حِمَارِكَ میں بخلاف امالہ کرتے ہیں مَشَارِبُ [سورۂ یٰسٓ] اٰنِیَةٍ [سورۂ غاشیہ] عَابِدٌ عَابِدُوْنَ [سورۂ کافرون] میں ھشام امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ ھَارٍ [سورۂ توبہ] میں قالون، بصری اور شعبہ اور کسائی بلاخلاف اور ابن ذکوان بخلاف اضجاع کرتے ہیں اور ورش تقلیل کرتے ہیں ضِعَافًا [سورۂ نساء] اور اٰتِیْكَ [سورۂ نمل میں دو جگہ] میں خلف سبعہ بلاخلاف اور خلاد بخلاف اضجاع کرتے ہیں اور اٰتِیْكَ میں خلف عشرہ بھی بلاخلاف اضجاع کرتے ہیں۔

امالہ حروف مقطعات :۔ شعبہ کسائی۔ حا۔ را۔ طا۔ ھا۔ یا کا ہر جگہ اور حمزہ اور خلف عشرہ سوائے سورۂ مریم کی ھاء کے پانچوں کا ہر جگہ اضجاع کرتے ہیں ورش ھاء اور یاء سورۂ مریم میں تقلیل بلاخلاف اور قالون بخلاف کرتے ہیں ورش ھَاءِ طٰہٰ کا اضجاع اور حاء اور راء کی ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں بصری راء اور ھا کا اضجاع اور [حا] کی تقلیل کرتے ہیں۔ شامی راء اور یاء سورۂ مریم کی اور ابن ذکوان حا کا اضجاع کرتے ہیں۔

امالہ ھائے تانیث :۔ ھائے تانیث سے مراد وہ ھاء ہے جو اسم کے آخر میں ہوتی ہے اور وصلاً اور وقفاً ھاء پڑھی جاتی ہے۔ بحالت وقف کسائی امالۂ محضہ کرتے ہیں اور باقی قراء صرف فتح سے پڑھتے ہیں۔ امالہ کے لحاظ سے چار قسمیں ہیں۔ [۱] بلاخلاف فتح :۔ اگر ھاء تانیث کا ماقبل الف ہو جو ان چھ اسماء میں آتا ہے۔ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ حیواۃ۔ غداوۃ۔ مناۃ تو بلاخلاف کسائی فتح سے پڑھتے ہیں۔

[۲] بلاخلاف امالہ ہائے تانیث سے پہلے حروف فَجَثَتْ زَیْنَبُ لِذَوْدِ شَمْسٍ آئیں تو بلاخلاف امالہ محضہ کرتے ہیں۔ مثلاً شَرْقِیَّةٍ۔ جَنَّةٍ

[۳] بخلاف امالہ ہر حال میں :۔ اگر ھاءِ تانیث سے پہلے حروف مستعلیہ خُصَّ۔ ضَغْطٍ۔ قِظْ۔ حَعٌ ہوں تو ہر حال میں فتح و امالہ دونوں وجوہ ہوں گی [۴] جن میں ایک حال میں امالہ اور دوسری حالت میں فتح و امالہ دونوں ہیں۔ اگر ھاء تانیث کے پہلے حروف اَکْھَرٌ میں سے کوئی حرف ہو اور اس سے پہلے کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو صرف امالہ ہوگا جیسے اَلْاٰخِرَةُ اَلْئِکَةِ اور اگر کسرہ یا یائے ساکنہ نہ ہو تو فتح و امالہ دونوں ہوں گے۔ مثلاً مُبَارَکَةٍ۔ تَھْلُکَةِ۔

متفرّقات

لام تغلیظ (ل) ورش کیلئے

لام مفتوحہ کے ماقبل (طاء. ظاء. صاد) میں سے کوئی حرف ساکن یا مفتوح ہو تو اس لام کی تغلیظ کرتے ہیں جیسے ظَلَمْتُمْ وَاَصْلَحُوْا صَلَاتِهِمْ اگر ایسے لام اور حرف مذکورہ کے درمیان الف آجائے یا لام مفتوحہ مغلظہ پر وقف کریں تو ایسی حالت میں تفخیم و ترقیق دونوں وجوہ جائز ہیں جیسے فِصَالًا۔ طَالَ۔ یُوْصَلَ۔

ترقیقِ راء (ر) ورش کیلئے

راء مفتوحہ و مضمومہ بعد کسرہ متصلہ یا یاء ساکن واقع ہو باریک پڑھتے ہیں جیسے اْلاٰخِرَةُ۔ خَيْرٌ لَّكُمْ اور کسرہ اور راء کے درمیان کوئی حرف ساکن سوائے حروف مستعلیہ کے ہو تو باریک پڑھتے ہیں جیسے الشِّعْرَ. وَالسِّحْرَ الذِّكْرَ اگر حروف مستعلیہ ہو تو مفخم جیسے اِصْرَهُمْ فِطْرَةً اور (خاء) کو حروف مستعلیہ میں شمار نہیں کرتے اگر خاء آجائے تو اس کو بھی باریک پڑھتے ہیں جیسے اِخْرَاجُهُمْ۔ اِخْرَاجًا اور اسماء عجمی جو قرآن میں وارد ہیں جیسے اِرَمَ. اِبْرَاهِيْمَ۔ اِسْرَائِيْلَ۔ عِمْرَانَ ان میں قاعدہ مذکورہ جاری نہ ہوگا بلکہ مفخم پڑھے جائیں گے جن الفاظ میں راء مکررہ ہو جیسے ضِرَارًا. مِدْرَارًا. قَرَارًا. اِسْرَارًا میں راء مفخم پڑھی جائے گی اس قاعدے سے حرف بِشَرَرٍ کی راء مستثنیٰ ہے جو باریک پڑھی جائے گی جو الفاظ فِعْلًا کے وزن پر ہوں جیسے ذِكْرًا۔ حِجْرًا. صِهْرًا میں تفخیم و ترقیق دونوں جائز ہیں اور لفظ حیران میں بھی ترقیق و تفخیم دونوں جائز ہیں۔

مدالبدل للورش

اگر حرف مد بعد ہمزۂ قطعی (اصلی) کے واقع ہو اور ہمزہ کے ماقبل کوئی حرف صحیح ساکن نہ ہو تو ایسے مد میں اول قصر پھر توسط پھر طول پڑھتے ہیں اور اس مد کو مدالبدل کہتے ہیں جیسے اٰمَنَ اُوْمِنَ اِيْمَانٌ اگر مد بدل کے بعد یای یا لین آئے تو اس کو پڑھنے کا طریقہ اس جدول کے موافق ہوگا۔

وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط پ۵ ع۲ سورة النساء۔

[illegible]

تعداد وجوه	بدل	یائی
۱	قصر	فتحہ
۲	توسط	تقلیل
۳	طول	فتحہ
۴	طول	تقلیل

[illegible]

تعداد وجوه	بدل	یائی
۱	قصر	تقلیل
۲	توسط	فتحہ

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ط پ۱ ع۴ سورة البقرة

[illegible]

تعداد وجوه	یائی	بدل
۱	فتحہ	قصر
۲	"	طول
۳	تقلیل	توسط
۴	"	طول

[illegible]

تعداد وجوه	یائی	بدل
۱	فتحہ	توسط
۲	تقلیل	قصر

تحریر عند الورش

مثال وَقَالُوْا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	یائی	بدل	لین
۱	فتحہ	قصر	توسط
۲	"	طول	"
۳	"	"	طول
۴	تقلیل	توسط	توسط
۵	"	طول	"
۶	"	"	طول

غیر مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	یائی	بدل	لین
۱	فتحہ	قصر	طول
۲	"	توسط	توسط
۳	"	"	طول
۴	تقلیل	قصر	توسط
۵	"	"	طول
۶	"	توسط	"

مثال فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۔

مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	لین	بدل	یائی
۱	توسط	قصر	فتحہ
۲	"	توسط	تقلیل
۳	"	طول	فتحہ
۴	"	"	تقلیل
۵	"	"	فتحہ
۶	"	"	تقلیل

غیر مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	لین	بدل	یائی
۱	توسط	قصر	تقلیل
۲	"	توسط	فتحہ
۳	طول	قصر	"
۴	"	"	تقلیل
۵	"	توسط	فتحہ
۶	"	"	تقلیل

مثال وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا

مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	بدل	لین	یائی
۱	قصر	توسط	فتحہ
۲	توسط	"	تقلیل
۳	طول	"	فتحہ
۴	"	"	تقلیل
۵	"	طول	فتحہ
۶	"	"	تقلیل

غیر مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	بدل	لین	یائی
۱	قصر	توسط	تقلیل
۲	"	طول	فتحہ
۳	"	"	تقلیل
۴	توسط	توسط	فتحہ
۵	"	طول	"
۶	"	"	تقلیل

مثال فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	یائی	لین	بدل
۱	فتحہ	توسط	قصر
۲	"	"	طول
۳	"	طول	"
۴	تقلیل	توسط	توسط
۵	"	"	طول
۶	"	طول	"

غیر مشہور ۶ وجوہ

تعداد وجوہ	یائی	لین	بدل
۱	فتحہ	توسط	توسط
۲	"	قصر	طول
۳	"	توسط	"
۴	تقلیل	قصر	توسط
۵	"	"	طول
۶	"	توسط	"

باب ھاء الکنایہ ابن کثیر مکیؒ کے لیے

ھاء کنایہ یعنی ضمیر واحد غائب مذکر میں بلا قید حرکت و سکون ماقبل صرف صلہ سے پڑھتے ہیں اگر ضمیر مضمومہ ہو تو صلہ بالواؤ اور مکسورہ ہو تو صلہ بالیاء ہوگا جیسے عَنۡهُ۔ فِیۡهِ جب کہ مابعد متحرک ہو اگر مابعد بھی ساکن ہو تو بلا صلہ مثل تمام قراء کے پڑھتے ہیں جیسے یَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ۔ بِهِ الۡاَعۡلٰی لیکن اس کے برخلاف بقیہ قراء کرام مابعد اور ماقبل متحرک ہو تو صلہ کریں گے اور الفاظ فِیۡمَ۔ مِمَّ عَمَّ۔ لِمَ۔ بِمَ کے آخر میں وقفاً ھاء سکتہ زیادہ کرتے ہیں امام بزیؒ جیسے فِیۡمَهۡ۔ مِمَّهۡ۔ عَمَّهۡ۔ لِمَهۡ وغیرہ اور الفاظ نِعۡمَتۡ۔ جَنَّتۡ وغیرہ میں وقفاً ھاء سکتہ زیادہ کرتے ہیں۔

ادغام الخاص للسوسی

باب الادغام الکبیر بہ مذہب السوسی فی کلمہ

۱۔ ادغام مثلین ایک ہی کلمہ میں صرف کاف کا کاف میں مَنَاسِكَكُمۡ اور سَلَكَكُمۡ میں کرتے ہیں ان کے علاوہ دوسرے کلمہ بِشِرۡكِكُمۡ وَجِبَاهُهُمۡ وغیرہ میں نہیں کرتے ۲۔ ادغام متقاربین میں صرف قاف کا کاف میں اس شرط پر کہ مدغم کا ماقبل متحرک اور مدغم فیہ کے بعد میم جمع ہو جیسے یَرۡزُقُكُمۡ وَخَلَقَكُمۡ وغیرہ اور مِیۡثَاقَكُمۡ وَنَرۡزُقُكَ میں عدم شرط کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا لیکن سورہ تحریم کے طَلَّقَكُنَّ میں بخلاف ادغام مروی ہے اور سورہ مرسلات کے اَلَمۡ نَخۡلُقۡكُّمۡ میں متفق علیہ ادغام مروی ہے۔

باب الادغام الکبیر بہ مذہب السوسی فی کلمتین

۱۔ ادغام مثلین ہر حال میں ہوگا مثلاً قِیۡلَ لَهُمۡ بشرطیکہ صرف مدغم تاء خطاب یا تاء متکلم نہ ہو جیسے اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ كُنۡتُ تُرَابًا اور مشدّد و منوّن نہ ہو جیسے مَسَّ سَقَرَ۔ غَفُوۡرٌ الرَّحِیۡمُ۔

ادغام مثلین مندرجہ ذیل سترہ [۱۷] حروف ب۱۔ ت۲۔ ث۳۔ ح۴۔ ر۵۔ س۶۔ ع۷۔ غ۸۔ ف۹۔ ق۱۰۔ ک۱۱۔ ل۱۲۔ م۱۳۔ ن۱۴۔ و۱۵۔ ہ۱۶۔ ی۱۷ میں ہوتا ہے جن کے امثلہ ذیل میں درج ہیں۔

لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ اَلشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُ النِّكَاحِ حَتّٰی۔ شَهۡرُ رَمَضَانَ۔ اَلنَّاسُ سُكٰرٰی۔ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗ یَبۡتَغِ غَیۡرَ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ۔ طَرَآئِقَ قِدَدًا، رَبَّكَ كَثِیۡرًا، قِیۡلَ لَهُمۡ۔ الرَّحِیۡمِ مٰلِكِ۔ نَحۡنُ نُسَبِّحُ۔ هُوَ وَالَّذِیۡنَ فِیۡهِ هُدًی یَاۡتِیۡ یَوۡمٌ اگر مدغم اور مدغم فیہ کے درمیان کوئی حرف بسبب جزم ساقط ہوگیا ہو تو وہاں بخلف ادغام ہے جیسے یَبۡتَغِ غَیۡرَ میں سے وَیَخۡلُ لَكُمۡ میں سے واؤ اور اِنۡ یَّكُ كَاذِبًا میں سے [نون] پس ان کلمات ثلاثہ مذکورہ میں سوسی سے دونوں وجوہ اظہار و ادغام مروی ہے لیکن یَحۡزُنۡكَ كُفۡرُهٗ بوجہ نون ساکن اخفاء مع الغنہ صرف اظہار مروی ہے۔

۲۔ ادغام متقاربین مندرجہ ذیل [۱۶] حروف [ر۔ض سَنَشُدُّ حُجَّتَكَ بذل قثم] میں ہوتا ہے راء کا ادغام لام میں اور اس کا عکس لام کا ادغام راء میں ہر جگہ ہوگا جیسے اَطۡهَرُ لَكُمۡ۔ كَمَثَلِ رِیۡحٍ اگر یہ دونوں حروف مفتوحہ بعد ساکن واقع ہوں تو ادغام نہ ہوگا جیسے الۡحَمِیۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ لیکن قَالَ کا لام بعد ساکن واقع ہوں تو ادغام نہ ہوگا اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں نون کا ادغام لام، راء میں بشرطیکہ نون کا ماقبل متحرک ہو جیسے تَاَذَّنَ رَبُّكَ۔ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ اگر نون کا ماقبل ساکن ہو اظہار ہوگا جیسے یَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ۔ یَكُوۡنُ لَهُمۡ لیکن نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ میں نَحۡنُ کا نون اس قاعدہ اظہار سے مستثنیٰ ہے [ہر جگہ ادغام ہوگا] دال کا ادغام مندرجہ ذیل [۱۰] حروف [ت س ذ ش ض ث ز ص ظ ج] میں ہوتا ہے جن کے امثلہ ذیل میں درج ہیں اَلۡمَسَاجِدُ تِلۡكَ۔ عَدَدَ سِنِیۡنَ۔ اَلۡقَلَآئِدَ ذٰلِكَ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ۔ یُرِیۡدُ ثَوَابَ۔ یَكَادُ زَیۡتُهَا۔ نَفۡقِدُ صُوَاعَ الۡمَلِكِ۔ مِنۡۢ بَعۡدِ ظُلۡمِهٖ۔ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ لیکن دال مفتوحہ بعد ساکن

کا ادغام سوائے تاء کے نہیں ہوگا۔ جیسے بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا لیکن دَاوُدَ زَبُوْرًا میں دو وجہ اظہار و ادغام مروی ہے۔ تاء کا ادغام مندرجہ ذیل (۱۰) حروف [ث۔ ج۔ ذ۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ] میں ہوگا۔

جن کے امثلہ ذیل میں درج ہیں اَلْبَيِّنَاتِ ثُمَّ۔ مِائَةَ جَلْدَةٍ۔ وَالذّٰرِيَاتِ ذَرْوًا۔ فَالزّٰجِرَاتِ زَجْرًا۔ اَلصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ۔ وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا۔ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا۔ اَلصَّلٰوةَ طَرَفَيِ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْ بشرطیکہ تاء ضمیر نہ ہو لیکن حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ (سورہ جمعہ) میں وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ (سورہ بقر) میں وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى (سورہ اسریٰ) میں فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى (سورۂ روم) میں لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (سورہ مریم) میں دو وجہ اظہار و ادغام مروی ہیں۔

کاف کا ادغام قاف میں اور قاف کا ادغام کاف میں ہر جگہ ہوگا بشرطیکہ ان کا ماقبل متحرک ہو لَكَ قَالَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ اگر ان کا ماقبل ساکن ہو تو ادغام نہ ہوگا جیسے تَرَكُوْكَ قَائِمًا۔ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ میں اظہار ہے يُعَذِّبُ کی باء کا ادغام مَنْ يَّشَآءُ کی میم میں ہر جگہ ہوگا یہ کل پانچ مقام ہیں سورہ بقر میں ایک جگہ سورہ مائدہ میں دو جگہ سورہ آل عمران میں ایک جگہ اور سورہ عنکبوت میں ایک جگہ۔

ذال کا ادغام سین۔ صاد میں ہوگا جیسے فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً ثا کا ادغام مندرجہ ذیل (۵) حروف میں ہوگا۔ [ت۔ ذ۔ س۔ ش۔ ض] جن کے امثلہ ذیل میں درج ہیں حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ، اَلْحَرْثِ ذٰلِكَ۔ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ۔ حَيْثُ شِئْتُمَا حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ میم کا ادغام (باء) میں اس شرط پر ہوگا کہ میم ماقبل متحرک ہو جیسے اَعْلَمُ بِالشّٰكِرِيْنَ۔ اگر میم کا ادغام ماقبل ساکن ہو تو ادغام نہیں ہوگا جیسے اِبْرٰهِيْمَ بَنِيْهِ میں اظہار ہے۔

باب ادغام الخاص للسوسی

سین کا ادغام سین میں ایک جگہ سورۂ اسراء الْعَرْشِ سَبِيْلًا میں بلا خلاف ہوگا (حاء) کا ادغام عین میں ایک جگہ سورۂ آل عمران زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں بلا خلاف ہوگا۔ جیم کا ادغام تاء میں ایک جگہ سورۂ معارج الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ میں بلا خلاف ہوگا۔

جیم کا ادغام شین میں ایک جگہ سورۂ فتح اَخْرَجَ شَطْئَهٗ میں بلا خلاف ہوگا۔ ضاد کا ادغام شین میں ایک جگہ سورۂ نور لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ میں بلا خلاف ہوگا۔ سین کا ادغام زاء میں ایک جگہ (سورۂ تکویر النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ میں بلا خلاف ہوگا۔ سین کا ادغام شین میں ایک جگہ سورۂ مریم الرَّاْسُ شَيْبًا میں بخلف ہوگا ادغام و اظہار دونوں وجوہ مروی ہیں۔ حرف مدغم منون۔ مثقل تاء ضمیر مجزوم نہ ہو۔

وقف ہمزہ متطرفہ عند ہشام

ہشام ہمزہ متطرفہ پر بحالت وقف بہ سبب تخفیف ہمزہ اس ہمزہ کی تسہیل یا ابدال یا حذف بہ نقل حرکت ہمزہ کرتے ہیں ہمزہ متطرفہ وموقوفہ کا سکون اصلی ہوگا یا عارضی سکونِ اصلی وہ سکون ہے جو بحالت وصل و وقف دونوں میں ساکن ہو جیسے اِقْرَاْ۔ نَبِّئْ وغیرہ تو ایسے ہمزہ کو بلحاظ حرکت ماقبل پڑھتے ہیں۔ سکونِ عارضی وہ سکون ہے جو حقیقتاً متحرک ہو لیکن بہ سبب وقف ساکن ہوا ہے ایسے ہمزہ کا ماقبل متحرک ہوگا جیسے اَلْمَلَاُ۔ یَسْتَهْزِئُ مَلْجَاً وغیرہ تو ایسے ہمزہ کو بھی ماقبل کی حرکت کی مناسبت سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ قرآن مجید میں ایسا ہمزۂ متطرفہ واقع نہیں ہوا جس کا ماقبل مضموم ہو۔

اگر ہمزہ متطرفہ متحرکہ موقوفہ کے ماقبل حرف کے صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کے حذف سے پڑھتے ہیں جیسے اَلْمَرْءُ۔ دِفْءٌ اَلْخَبْءُ

اگر ماقبل حرف لین ساکن ہو تو نقل کے علاوہ ہمزہ کو حرف لین سے بدل کر مع ادغام بھی پڑھتے ہیں جیسے شَیْئٌ سَوْءُ

اور اگر ماقبل (واؤ یا یاء) حرف مد ہو تو صرف ہمزہ موقوفہ کو بدل وادغام سے پڑھیں گے جیسے اَلنَّسِیْئُ قُرُوْءٌ

اور اگر ماقبل الف ہو تو ہمزہ کی تسہیل مع روم و بدل، قصر، توسط، طول سے پڑھیں گے جیسے جَآءَ۔ یَشَآءُ وغیرہ

باب الوقف حمزہؒ

حمزہ متطرفہ میں مثل ہشام

اور اگر حرف لین ہو تو ہر دو حکم جاری ہوں گے (وقف بہ نقل حرکت و وقف بہ ابدال ہمزہ بہ حرف لین مع ادغام) جیسے سَوْءٌ شَیْئٌ وغیرہ

وقف ہمزہ منفردہ متوسط (۱) کلمہ موقوفہ متوسط متحرکہ کے ماقبل الف ساکن ہو تو حرف ہمزہ مفتوحہ بین الالف والھمزۃ ہمزہ مکسورہ کی بین الیاء والھمزہ و ہمزہ مضمومہ بین الواوٗ والھمزۃ تسہیل مع المد والقصر کریں گے جیسے جَآءَهُمْ۔ اِسْرَآءِیْلَ۔ نِسَآءُكُمْ وغیرہ (۲) کلمۂ موقوفہ میں ہمزہ متوسط متحرکہ کے ماقبل (واؤ یا یاء) مدہ ہوں تو ہمزہ متحرکہ کو واؤ یا یاء سے بدل کر ادغام کریں گے جیسے سِیْئَتْ۔ خَطِیْئَۃ۔ اَلسُّوْاٰی سُوْءًا وغیرہ (۳) کلمہ موقوفہ میں ہمزہ متوسط متحرکہ کے ماقبل (واؤ یا یاء) لینہ ہو تو ہمزہ کے ابدال مع ادغام کے علاوہ نقل بھی ہوگی جیسے شَیْئًا۔ سَوْءَ وغیرہ۔

(۴) کلمہ موقوفہ میں ہمزہ متوسط متحرکہ کے ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو صرف نقل حرکت ہوگی جیسے لَا تَسْئَلُ وغیرہ۔

(۵) کلمہ موقوفہ میں ہمزہ متوسط خود ساکن ہو تو ہمزہ کا بہ مناسبت حرکت ماقبل صرف حرف مد سے ابدال ہوگا جیسے بَاْسٌ۔ بِئْسَ۔ مُؤْمِنٌ وغیرہ۔

(۶) کلمہ موقوفہ میں ہمزہ متوسط متحرکہ ہو تو وہ نو قسم پر ہوگا (۱) ہمزہ مفتوحہ بعد حرکت ثلاثہ جیسے سَاَلْتُمُوْهُمْ۔ یُؤَیِّدُ۔ خَاطِئَۃٌ (۲) ہمزہ مذکورہ بعد حرکات ثلاثہ جیسے بَئِیْسٍ۔ خَاطِئِیْنَ۔ سُئِلُوْا (۳) ہمزۂ مضمومہ بعد حرکات ثلاثہ جیسے رَءُوْفٌ۔ مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ رُءُوْسَكُمْ لیکن ہمزہ مفتوحہ کو بعد کسرہ کے یاء سے اور بعد ضمہ کے واؤ سے بدل پڑھیں گے جیسے بِاَیَاتٍ۔ یُؤَخِّرُ اور بقیہ سات اقسام میں صرف تسہیل مفتوحہ بعد فتحہ کے بین الھمزہ والالف مکسورہ بعد حرکات ثلاثہ کی بین الھمزۃ والیاء اور مضمومہ بعد حرکت ثلاثہ کی بین الھمزۃ والواوٗ ہوگی لیکن ہمزہ مضمومہ بعد کسرہ کے اور ہمزہ مکسورہ بعد ضمہ کے ہو تو علاوہ تسہیل کے بدل بھی ہوگا جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ سُئِلُوْا (۷) اگر کلمہ موقوفہ میں ہمزہ متوسط رسم الخط کے بے صورت ہو یا کسرہ اور واؤ کے درمیان ہو تو حذف بھی جائز ہوگا جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ وغیرہ۔ (۸) اور رسم الخط کے اعتبار سے بدل بھی جائز ہے جیسے هُزُوًا وغیرہ اگر سکتہ متصل پر وقف ہو تو حمزہ کے لیے نقل زائد ہوگی جیسے اَلْاَرْضِ۔ خلاد عدم سکتہ پر وقف نہیں کرتے صرف نقل پر ہی اکتفا کرتے ہیں اگر سکتہ منفصل پر وقف ہو تو سوائے میم جمع اور حرف مد کے حمزہ کے لیے نقل زائد ہوگی اور کلمہ موقوفہ میں ہمزۂ متوسط حروف زائدہ کے ساتھ ہو تو اس ہمزہ کو دو حکم (تحقیق و تسہیل) دیئے جائیں گے۔ (فائدہ) حروف زائدہ ذیل میں درج ہیں۔ (ب۔ لٰ۔ وٰ۔ فٰ۔ سٰ۔ کٰ۔ یٰ۔ ھٰ)

سکتہ:۔ سانس کو منقطع کیے بغیر آواز کو روک دینے کا نام سکتہ ہے جو حفص کے پاس ان مقامات پر وصلاً سکتہ کیا جاتا ہے۔

۱۔ عِوَجًا سکتہ قَیِّمًا (سورۂ کہف پ۱۵ ع۱۳) میں جیم کے بعد والے الف پر ۲۔ مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا (سورۂ یٰسٓ پ۲۳ ع۳) میں

نون کے بعد والے الف پر ۲ مَنْ سکتہ رَاقٍ (سورۂ قیامۃ پ۲۹، ۱ع) میں راء سے پہلے نون پر ۲ بَلْ سکتہ رَانَ (سورۂ مطففین پ۳۰، ۸ع) میں بل کے لام پر ھٰٓؤُلَآءِ پر وقف کریں تو حمزہ کے لیے (۲۵) وجوہ ہوں گی اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہمزہ اولیٰ کے پانچ وجوہ ایک مد کے ساتھ ہمزہ کی تحقیق والی۔ اور دوسری ہمزہ کی تسہیل پہ مد و قصر کے ساتھ اور دو ہمزہ کے بدل و مد قصر کے ساتھ جملہ (۵) کو ہمزہ ثانیہ کی پانچ وجوہ (۳) بدل کی اور دو تسہیل مع الروم کی جملہ پانچ پر ضرب دیں تو (۲۵) وجوہ ہوتی ہیں ان میں سے (۱۳) مقروء اور (۱۲) غیر مقروء ہیں۔

حسب ذیل (۱۳) وجوہ مقروء ہیں

ھٰٓؤُلَآءِ

۱. مدطویل	تحقیق	بدل مع الطول
۲. 〃	〃	بدل مع التوسط
۳. 〃	〃	بدل مع القصر
۴. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالمدطویل
۵. 〃	تسہیل	بدل مع التوسط
۶. 〃	〃	بدل مع القصر
۷. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالمدالطویل
۸. 〃	〃	بدل مع الطول
۹. قصر	بدل بالواؤ	〃 〃 〃
۱۰. 〃	〃	بدل مع التوسط
۱۱. 〃	〃	بدل بالقصر
۱۲. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالمدالطویل
۱۳. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالقصر

حسب ذیل (۱۲) وجوہ غیر مقروء ہیں

ھٰٓؤُلَآءِ

۱. مدطویل	تحقیق	تسہیل مع الروم بالقصر
۲. 〃	تسہیل	تسہیل بالروم مع القصر
۳. قصر	〃	بدل مع الطول
۴. 〃	〃	بدل مع التوسط
۵. 〃	〃	بدل مع القصر
۶. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالمدالطویل
۷. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالقصر
۸. طویل	بدل بالواؤ	بدل مع الطویل
۹. 〃	〃	بدل مع التوسط
۱۰. 〃	〃	بدل مع القصر
۱۱. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالطول
۱۲. 〃	〃	تسہیل مع الروم بالقصر

باب تکبیرات

حضرت علامہ سید علی النوری الصفاقسی نے اپنی تصنیف غیث النفع فی قراءات السبع میں لکھا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی الٰہی چند روز رکی رہی تو مشرکین مکہ نے دشمنی اور بغض سے آپ پر طعنہ زنی شروع کی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے خدا نے چھوڑ دیا۔ اور ناراض ہوگیا ہے اس لیے وحی کا سلسلہ رک گیا ہے۔ بروایت ابن جریج بارہ [۱۲] دن اور بروایت عبداللہ ابن عباس پندرہ [۱۵] دن تک وحی رکی رہی۔ پھر جب جبرئیل علیہ السلام نے سورہ والضحیٰ کی وحی لائی تو آنحضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ کا شکریہ اور مشرکین کی تکذیب میں عرب دستور کے موافق نہایت خوشی کے ساتھ تکبیر اللہ اکبر اپنی زبان مبارک سے ادا فرمائی بزیؒ نے ابن کثیر مکیؒ سے روایت کی ہے کہ عبداللہ ابن مکیؒ نے انہیں سورہ والضحیٰ سے سورہ ناس تک ہر سورہ کے آخر میں تکبیر پڑھنے کو حکم دیا ہے تکبیر کے علاوہ تہلیل
لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْـبَرُ اور تحمید لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْـبَرُ اَللّٰهُ اَكْـبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْـدُ ۝
ہردو یعنی تہلیل وتحمید بھی تصرومد کے ساتھ بزیؒ سے مروی ہیں جن کی حسب ذیل چار صورتیں ہیں۔

جدول [۱]

شمارہ	اَعُوْذُ	تکبیر	بسملہ	کیفیت
۱	تف	تف	تف	
۲	تف	تف	صل	
۳	تف	صل	صل	
۴	تف	صل	صل	
۵	صل	تف	تف	
۶	صل	تف	صل	
۷	صل	صل	تف	
۸	صل	صل	صل	

جدول [۲]

شمارہ	سورۃ اللیل	تکبیر	بسملہ	کیفیت
۱	تف	تف	تف	
۲	تف	تف	صل	
۳	تف	صل	تف	
۴	تف	صل	صل	
۵	صل	صل	صل	

جدول [۳]

شمارہ	اَعُوْذُ سورۃ	تکبیر	بسملہ	کیفیت
۱	تف	تف	تف	
۲	تف	تف	صل	
۳	تف	صل	تف	
۴	تف	صل	صل	
۵	صل	تف	تف	
۶	صل	تف	صل	
۷	صل	صل	صل	

جدول [۴]

شمارہ	سورۃ الناس سورۃ اللیل	تکبیر	بسملہ	کیفیت
۱	تف	تف	تف	
۲	تف	تف	صل	
۳	صل	تف	تف	
۴	صل	تف	صل	
۵	صل	صل	صل	

جدار سماء

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

۱. قالون	سکون میم	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بہ ادخال الف	تسہیل ہمزہ ثانیہ	دوری بصری مندرج	
۲. سوسی	〃	〃		〃	بدل بالواو	یُؤمِنُونَ
۳. قالون	صلہ میم	〃	〃	〃	صلہ میم	صلہ میم
۴. مکی	〃	〃	بلا ادخال الف	〃	〃	〃
۵. قالون	صلہ حکمی	〃	بہ ادخال الف	〃	صلہ حکمی	صلہ میم
۶. ورش	سوآءٌ طول صلہ طویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ مع الف و مع مد طویلہ. صلہ طویلہ			بدل بالواؤ	یُؤ مِنُونَ
۷. ورش	〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بلا ادخال	تسہیل ہمزۂ ثانیہ 〃	〃	〃

جدار سبعہ

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

۱. قالون	سکون میم	تحقیق ہمزہ اولیٰ (ق اجف)	بہ ادخال الف (جلف)	تسہیل ہمزۂ ثانیہ (حجاف)	دوری بصری ہشام مندرج	
۲. سوسی	〃	〃	〃	〃	بدل بالواؤ	یُؤ مِنُونَ
۳. ہشام	〃	〃	〃	تحقیق ہمزۂ ثانیہ		
۴. ابن ذکوان	〃	تحقیق ہمزتین	بلا ادخال الف		عاصم کسائی مندرج	
۵. قالون	صلہ میم	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بہ ادخال الف	تسہیل ہمزۂ ثانیہ		
۶. مکی	〃	〃	بلا ادخال الف	〃		
۷. قالون	صلہ حکمی	〃	بہ ادخال الف	〃		
۸. ورش	سوآءٌ بالطول صلہ طویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ مع الف و مع مد طویلہ صلہ طویلہ			بدل بالواؤ	یُؤ مِنُونَ
۹. ورش	〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بلا ادخال	تسہیل ہمزۂ ثانیہ صلہ طویلہ 〃	〃	
۱۰. حمزہ	عَلَیْهُمْ بضم الہاء	عدم سکتہ	تحقیق ہمزتین	عدم سکتہ	〃	〃
۱۱. خلف	〃 〃	سکتہ	〃	سکتہ	〃	〃

جدار عشرہ

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

۱.	قالون	سکون میم	تحقیق ہمزہ اولیٰ	ءُ اٰاَنْذَرْتَھُمْ بہ ادخال الف	تسہیل ہمزہ ثانیہ	دوری ابصری و ہشام مندرج
۲.	سوسی	"	"	"	"	بدل بالواو یُؤمِنُوْن
۳.	ہشام	"	"	ءَ اٰاَنْذَرْتَھُمْ "	تحقیق ہمزہ ثانیہ	
۴.	ابن ذکوان	"	تحقیق ہمزتین	ءَ اَنْذَرْتَھُمْ بلا ادخال الف		عاصم کسائی خلف عشر مندرج
۵.	قالون	صلہ میم	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بہ ادخال الف	تسہیل ہمزہ ثانیہ	
۶.	ابوجعفر	"	"	"	"	بدل بالواو یُؤمِنُوْن
۷.	مکی	"		بلا ادخال الف	"	
۸.	قالون	صلہ حکمی	"	بہ ادخال الف	"	
۹.	رویس	عَلَیْھُمْ بضم الہاء	"	بلا ادخال الف	"	
۱۰.	روح	"	تحقیق ہمزتین			
۱۱.	ورش	سوآءٌ بالطول مدطویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ مع الف و مع مد طویلہ۔ صلہ طویلہ			بدل بالواو یُؤمِنُوْن
۱۲.	ورش	" " "	تحقیق ہمزہ اولیٰ	بلا ادخال	وتسہیل ہمزہ ثانیہ صلہ طویلہ	" "
۱۳.	حمزہ	" عَلَیْھُمْ بضم الہاء عدم سکتہ			تحقیق ہمزتین عدم سکتہ	" "
۱۴.	خلف	" "	سکتہ	"	سکتہ	" "

ءَ اَنْذَرْ

جدار سماء

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

۱.	قالون	سکون میم			قصر مد منفصل و توسط مد متصل	تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ	سکون میم
۲.	قالون	〃		〃 〃	قصر مد متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۳.	قالون	〃			توسط مد منفصل و متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۴.	بصری	〃			قصر مد منفصل و قصر مد متصل	اسقاط ہمزہ اولیٰ 〃 〃	〃
۵.	بصری	〃		〃 〃	توسط مد متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۶.	دوری بصری	〃			توسط مد منفصل و متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۷.	قالون	صلہ میم			قصر مد منفصل و توسط مد متصل	〃 〃 〃 〃	صلہ میم
۸.	قالون	〃			قصر مد منفصل و متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۹.	قالون	〃			توسط مد منفصل و متصل	〃 〃 〃 〃	〃
۱۰.	قنبل	〃			قصر مد منفصل و متصل	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ مثل ورش	〃
۱۱.	قنبل	〃			〃 〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	〃
۱۲.	ورش	سکون میم	قصر بدل	نقل قصر آنبؤنی	مد طویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	سکون میم
۱۳.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	〃
۱۴.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	ابدال بیاء محضہ	〃
۱۵.	ورش	〃	توسط بدل	〃 توسط آنبؤنی	〃	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	〃
۱۶.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	〃
۱۷.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	ابدال بیاء محضہ	〃
۱۸.	ورش	〃	طول بدل	〃 طول آنبؤنی	〃	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	〃
۱۹.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	〃
۲۰.	ورش	〃	〃	〃	〃 〃	ابدال بیاء محضہ	〃

جدار سبعہ

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

۱.	قالون	سکون میم			قصر مد منفصل و توسط مد متصل	تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ	سکون میم	
۲.	قالون	”			” ” وقصر مد متصل	” ” ” ” ”	”	
۳.	قالون	”			توسط مد منفصل و متصل	” ” ” ” ”	”	
۴.	بصری	”			قصر مد منفصل و قصر مد متصل	اسقاط ہمزہ اولیٰ ” ”	”	
۵.	بصری	”			” ” وتوسط مد متصل	” ” ” ” ”	”	
۶.	دوری بصری	”			توسط مد منفصل و متصل	” ” ” ” ”	”	
۷.	شامی	”			” ”	تحقیق ہمزتین	”	عاصم کسائی مندرج
۸.	قالون	صلہ میم			قصر مد منفصل و توسط مد متصل	تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ	صلہ میم	بزی مندرج
۹.	قالون	”			قصر مد منفصل و متصل	” ” ” ” ”	”	
۱۰.	قالون	”			توسط مد منفصل و متصل	” ” ” ” ”	”	
۱۱.	قنبل	”			قصر مد منفصل و قصر مد متصل	ابدال ہمزہ ثانیہ والمد طویلہ مثل ورش	”	
۱۲.	قنبل	”			قصر مد منفصل و متصل	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	”	
۱۳.	حمزہ	سکون میم سکتہ			مد طویلہ	تحقیق ہمزتین		
۱۴.	خلاد	” عدم سکتہ			”	”		
۱۵.	ورش	”	قصر بدل	نقل قصر اَنبِئُونِی	مدطویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ مدطویلہ	سکون میم	
۱۶.	ورش	”	”	”	”	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	”	
۱۷.	ورش	”	”	”	”	ابدال بیاء محضہ	”	
۱۸.	ورش	”	توسط بدل	” توسط اَنبِئُونِی	”	ابدال ہمزہ ثانیہ بہ مدطویلہ	”	
۱۹.	ورش	”	”	”	”	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	”	
۲۰.	ورش	”	”	”	”	ابدال بیاء محضہ	”	
۲۱.	ورش	”	طول بدل	” طول اَنبِئُونِی	”	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	”	
۲۲.	ورش	”	”	”	”	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	”	
۲۳.	ورش	”	”	”	”	ابدال بیاء محضہ	”	

جدار عشرہ

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

۱.	قالون	سکون میم	قصر مد منفصل و توسط مد متصل				تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ	سکون میم	
۲.	قالون	"	" و قصر مد متصل			"	" " " "	"	
۳.	قالون	"	توسط مد منفصل و متصل			"	" " " "	"	
۴.	بصری	"	قصر مد منفصل و متصل				اسقاط ہمزہ اولیٰ " "	"	
۵.	بصری	"	قصر مد منفصل و توسط مد متصل			"	" " " "	"	
۶.	دوری بصری	"	توسط مد منفصل و متصل			"	" " " "	"	
۷.	شامی	"	"	"	"		تحقیق ہمزتین	"	عام کسائی خلف عشرہ روح مندرج
۸.	رویس	"	قصر مد منفصل و توسط مد متصل				تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	"	
۹.	قالون	صلہ میم	قصر مد منفصل و توسط مد متصل				تسہیل ہمزہ اولیٰ و تحقیق ہمزہ ثانیہ	صلہ میم	بزی مندرج
۱۰.	قالون	"	قصر مد منفصل و متصل			"	" " "	"	
۱۱.	قالون	"	توسط مد منفصل و متصل			"	" " " "	"	
۱۲.	قنبل	"	قصر مد منفصل و متصل				ابدال ہمزہ ثانیہ و المد طویلہ مثل ورش	"	
۱۳.	قنبل	"	"	"	"		تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	"	
۱۴.	ابوجعفر	"	اَنبئونی حذف قصر مد منفصل و توسط مد متصل			"	" " "	"	
۱۵.	حمزہ	سکون میم	سکتہ		مد طویلہ		تحقیق ہمزتین		
۱۶.	خلاد	"	عدم سکتہ		"		"		
۱۷.	ورش	"	قصر بدل	نقل	قصر اَنبئونی	مد طویلہ	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	سکون میم	
۱۸.	ورش	"	"	"	"	"	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	"	
۱۹.	ورش	"	"	"	"	"	ابدال بیاء محضہ	"	
۲۰.	ورش	"	توسط بدل	"	توسط اَنبئونی	"	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	"	
۲۱.	ورش	"	"	"	"	"	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	"	
۲۲.	ورش	"	"	"	"	"	ابدال بیاء محضہ	"	
۲۳.	ورش	"	طول بدل	"	طول اَنبئونی	"	ابدال ہمزہ ثانیہ بمد طویلہ	"	
۲۴.	ورش	"	"	"	"	"	تحقیق ہمزہ اولیٰ و تسہیل ہمزہ ثانیہ	"	
۲۵.	ورش	"	"	"	"	"	ابدال بیاء محضہ	"	

سُورَةُ الفَاتِحَة مَكِّيَة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ — ١ مَلِكِ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ — ط السِّرَاطَ ن باشمام الزاء ن

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ — ط سِرَاطَ ن

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ — باشمام الزاء ض

سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ — ١ سکتۃ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

مولانا رفیع الدینؒ ایجوکیشنل سوسائٹی

حضرت تاج القراءؒ نے ۱۳۴۰ھ میں درس و تدریس کا سلسلہ اپنے سکونتی مکان اندرون احاطہ درگاہ حضرت شجاعیہؒ پر شروع فرمایا تھا، چنانچہ ۱۳۴۱ھ میں حضرت کے پہلے شاگرد مولوی عبدالرحیم باسلامہ مرحوم نے جامعہ نظامیہ سے قرأت سیدنا عاصمؒ کی سند حاصل فرمائی۔ حضرت تاج القراء نے ۱۳۴۴ھ میں مدرسہ موید القراء قائم فرمایا جو کوٹلہ عالیجاہ، یاقوت پورہ میں کرایہ کی عمارت میں کام کرتا رہا جہاں طلبہ کی رہائش کا بھی انتظام تھا۔ جب مرحوم مولوی اشرف علی صاحب کے قائم کردہ مدرسہ اشرف المدارس کے دینی تعلیمی شعبہ کی ذمہ داری حضرت تاج القراءؒ نے سنبھال لی تو مدرسہ موید القراء پھر حضرت کے سکونتی مکان میں کام کرنے لگا۔ حضرت قبلہ گاہی کے وصال تک بذاتِ خود اس درسگاہ کی نگرانی فرماتے رہے اور جب ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ کو یہ آفتابِ علم غروب ہوگیا تو حضرت کے صاحبزادگان و تلامذہ نے اس مقدس ذمہ داری کو اپنے سر لے لیا۔ حضرت کا رہائشی مکان مدرسہ موید القراء کی عمارت کی تعمیر کے لیے وقف کر دیا گیا ہے اور حضرت قبلہؒ کی آخری آرام گاہ اسی عمارت کے اُس گوشہ میں بنائی گئی ہے جہاں ۱۳۴۰ھ میں حضرت قبلہ گاہی نے درس و تدریس کا سلسلہ شروع فرمایا تھا۔ ۱۳۴۰ھ سے ۱۴۰۶ھ تک کا یہ ۶۶ سالہ سلسلۂ درس جس مقام سے شروع ہوا تھا اسی مقام پہ آج بھی جاری ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

حضرت قبلہؒ کے جدِ اعلیٰ مولانا شاہ رفیع الدین قبلہ قندھاری قدس سرہٗ ایک جید عالمِ دین اور باکمال صوفی تھے۔ آپ نے نہ صرف ہندوستان کے تشنہ گانِ علم کی پیاس بجھائی بلکہ مکۂ معظمہ میں بھی سلسلۂ درس و تدریس جاری رکھا جہاں بلادِ اسلامیہ کے سیکڑوں طلبہ فارغ التحصیل ہوئے جن میں ملکِ شام کے علامہ نبھانیؒ قابلِ ذکر ہیں کہ جن کے سلسلہ سے سندِ حدیث جامعہ ازہر سے دی جاتی رہی ہے۔ اس طرح اس خاندان کا فیض نہ صرف اس ذیلی براعظم میں بلکہ ساری دنیا میں جاری ہے۔ نشر و اشاعت کے کام کے لیے مولانا رفیع الدین ایجوکیشنل سوسائٹی قائم کی گئی جس کے زیرِ اہتمام حضرت تاج القراءؒ کی تالیف کردہ کتاب "اتالیق تجوید القرآن" شائع کی گئی اور الحمد للہ یہ کتاب "تاج النوادر فی قرأت العشر" شائع کی جارہی ہے۔ مدرسہ موید القراء کی عمارت کی تعمیر کا کام بھی اس سوسائٹی کے پروگرام میں شامل ہے اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرمائے اور سوسائٹی کو اس قابل بنائے کہ وہ اس کام کو جاری رکھ سکے اور اشاعت کا یہ سلسلہ چلتا رہے۔

شاہ محمد رفیع قطب الدین و شاہ محمد موثق الدین مکرم (نبیرگان حضرت تاج القراءؒ)

معتمدین مولانا رفیع الدینؒ ایجوکیشنل سوسائٹی

۸ - ۸ - ۱۸ شجاع منزل - عیدی بازار، حیدرآباد ۲۳ ... ۵

مطبوعہ: اعجاز پرنٹنگ پریس چھتہ بازار حیدرآباد